ATLAS LAW FIRM
EXPERIENCE. DEDICATION. RESULTS.
- PERSONAL INJURY
- CRIMINAL DEFENSE
- FAMILY LAW
- BUSINESS LAW
☎9885106759 | www.AtlasLawFirm.com

روزنامہ
وفادارِ ہندوستان
حیدرآباد
HINDUSTAN
URDU DAILY
Hyderabad - TG
Editor In Chief : M.M. Ali Khan
R. N. I. No. 62210/95

ATLAS
BUILDERS & DEVELOPERS
RESIDENTIAL • COMMERCIAL • APARTMENTS • VILLAS
QUALITY CONSTRUCTION | RELIABLE SERVICE
☎8686341694 | www.AtlasBuilders.com

جلد(2) شمارہ (292) 26 نومبر 2026 ۱۴۴۷ھ قیمت(1 روپے) صفحات(08) Thursday 26 November 2026

بنگلہ دیش میں نہیں رک رہا ہے تشدد، حکومت کی سفارت کاروں سے مشاورت، شیخ حسینہ نے وطن واپسی کے لیے طیارے کی مانگ کی

بھارت میں جلاوطنی کی زندگی گزارنے والی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ 16 دسمبر کو بنگلہ دیش واپس آنا چاہتی ہیں

ڈھاکہ، (و س)۔ معزول وزیر اعظم شیخ حسینہ کی وطن واپسی کے اعلان کے بعد ملک میں جاری تشدد کے واقعات کے درمیان حکومت نے اپوزیشن جماعتوں سے مشاورت شروع کر دی ہے۔ وزیر اعظم طارق رحمان نے گزشتہ روز نیشنل سٹیزن پارٹی (این سی پی) کے رہنماؤ※ں سے ملاقات کر کے تبادلہ خیال کیا۔ دوسری جانب شیخ حسینہ نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ انہیں وطن واپس لانے کے لیے طیارے کا انتظام کیا جائے۔ ملک کی موجودہ صورت حال کے پیش نظر آج وزیر مملکت برائے خارجہ امور ہمایوں کبیر نے سفارت کاروں سے بھی مشاورت کی۔ ادھر تشدد سے متاثرہ آٹھ اضلاع کی سیکورٹی بارڈر گارڈ بنگلہ دیش (بی جی بی) کے حوالے کر دی گئی ہے۔ ڈھاکہ ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق وزیر مملکت برائے خارجہ امور ہمایوں کبیر نے منگل کو سفارت کاروں کو ملک کی موجودہ سیاسی صورت حال اور حالیہ سیکورٹی چیلنجز کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے ایک پرامن، مستحکم اور خوشحال بنگلہ دیش کے قیام کے لیے عالمی برادری سے تعاون کی اپیل کی۔ کبیر نے کہا کہ حالیہ تشدد کے واقعات بنگلہ دیشی عوام کی امنگوں کے منافی ہیں۔ ان کا الزام تھا کہ عوامی لیگ کی سرگرمیاں ملک میں انتشار پیدا کرنے والی اور دہشت گردانہ نوعیت کی ہیں۔ ہمایوں کبیر نے کہا کہ عوامی دہشت گرد بیرون ملک بھی سرگرم ہیں۔ وہ بعض ممالک میں بدامنی پھیلا رہے ہیں اور دہشت گردی و منی لانڈرنگ جیسی سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔ ان کے مطابق ملک کے اندر اور بیرون ملک پیش آنے والے یہ واقعات محض سیاسی مخالفت کا اظہار نہیں ہیں، بلکہ عوامی لیگ کے کارکن قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تصادم کی صورت حال پیدا کر رہے ہیں تاکہ ملک میں سیاسی انتشار کا تاثر دیا جا سکے۔ وزیر مملکت نے کہا کہ پولیس تھانوں پر حملے اور اسلحہ لوٹنے کی کوششیں ریاست کے اختیارات اور قانون کی بالادستی کو چیلنج کرنے کے مترادف ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بنگلہ دیش میں جمہوری تبدیلی کے عمل کو پٹری سے اترنے نہیں دے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ انتخابات میں بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) نے فیصلہ کن کامیابی حاصل کی اور طارق رحمان کی قیادت میں حکومت تشکیل دی۔ کبیر نے کہا کہ عوامی لیگ اور اس سے وابستہ تنظیموں کی سرگرمیوں پر انسداد دہشت گردی قانون کے تحت پابندی عائد ہے، جبکہ پارٹی کی رجسٹریشن بھی معطل کر دی گئی ہے۔ اس کے باوجود عوامی لیگ کے کارکن جلوس نکال رہے ہیں، سڑکیں بند کر رہے ہیں اور تخریبی سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔ ان کے مطابق صورت حال تشویش ناک ہو چکی ہے۔ یکم نومبر سے 21 نومبر کے درمیان ملک کی 41 انتظامی اکائیوں میں تشدد اور بدامنی کے مجموعی طور پر 158 واقعات درج کیے گئے۔ انہوں نے سفارت کاروں کو بتایا کہ 17 نومبر کو سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کے آبائی ضلع گوپال گنج میں ایک پولیس تھانے کو آگ لگا دی گئی۔ وہاں سے اسلحہ اور گولہ بارود لوٹ لیا گیا اور زیر حراست افراد کو چھڑا لیا گیا۔ اس واقعے میں بی جی بی کا ایک اہلکار بھی شدید زخمی ہوا۔ 19 نومبر کو کسوہ پور میں ایک اور پولیس تھانے کو آگ لگانے کی کوشش کی گئی۔ اس کے علاوہ گاڑیوں کو بھی نذر آتش کیا گیا۔ ارکان پارلیمنٹ کی رہائش گاہوں، بی این پی کے دفاتر اور گرامین بینک کی متعدد شاخوں میں توڑ پھوڑ کی گئی یا انہیں آگ لگا دی گئی۔ ہمایوں کبیر کے مطابق، شریعت پور میں پدما پل کے جنوبی ٹول پلازہ کے قریب بم دھماکے کیے گئے، جس کے نتیجے میں ٹول کی وصولی کا عمل متاثر ہوا۔ فرید پور میں کھڑی ایک بس کو آگ لگا دی گئی۔ ایک جلوس پر حملے کے دوران بی این پی کے دو رہنما ہلاک ہو گئے۔ پابنا میں پرتشدد جھڑپوں، آتش زنی اور سرکاری املاک پر حملوں نے صورت حال کو مزید سنگین بنا دیا۔ چٹاگانگ میں پولیس پر حملوں اور دیسی ساختہ بموں کے دھماکوں کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں۔ رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ گزشتہ دو سال سے زیادہ عرصے سے بھارت میں جلاوطنی کی زندگی گزارنے والی شیخ حسینہ 16 دسمبر، یعنی بنگلہ دیش کے جیت کے موقع پر وطن واپس آنا چاہتی ہیں۔

سربیا میں نوکری کا جھانسہ دے کر نیپال کے تین شہریوں کو دہلی کے ہوٹل میں 45 دن تک یرغمال رکھا گیا، بحفاظت رہائی

نئی دہلی/کاٹھمنڈو، (و س)۔ بیرون ملک اچھی نوکری اور بہتر مستقبل کا خواب دکھا کر سربیا بھیجنے کے بہانے نیپال کے تین شہریوں کو دہلی لایا گیا اور یہاں ایک ہوٹل کے کمرے میں تقریباً 45 دن تک یرغمال بنا کر رکھا گیا۔ نیپال پولیس، نیپالی سفارت خانے، دہلی پولیس اور ایک سماجی تنظیم کی مشترکہ کوششوں سے تینوں شہریوں کو بحفاظت آزاد کرا لیا گیا۔ کوہ پیمائی کے شعبے سے وابستہ کلپنا مہرجن کے مطابق، تینوں شہریوں کو سربیا میں روزگار دلانے کا لالچ دے کر پہلے دہلی لایا گیا تھا۔ یہاں انہیں ایک ہوٹل کے کمرے میں یرغمال بنا کر رکھا گیا۔ اس معاملے کی اطلاع ملنے کے بعد نیپال پولیس کے انسانی اسمگلنگ تحقیقاتی بیورو، نئی دہلی میں واقع نیپالی سفارت خانے، دہلی پولیس اور سماجی تنظیم 'کن انڈیا' نے کارروائی شروع کی۔ متعلقہ اداروں کے درمیان تال میل اور مشترکہ کوششوں کے نتیجے میں تینوں نیپالی شہریوں کو بحفاظت آزاد کرا لیا گیا۔ ہفتہ کے روز آزاد کرائے گئے تینوں شہریوں کو نیپالی سفارت خانے کے تعاون سے منگل کی صبح کاٹھمنڈو پہنچایا گیا، جہاں ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ سماجی تنظیم 'کن انڈیا' کے ڈائریکٹر نوین جوشی کے مطابق، انسانی اسمگلنگ میں ملوث ایک غیر قانونی گروہ نے تینوں نیپالی شہریوں کو بیرون ملک روزگار دلانے کا یقین دلا کر دہلی بلایا تھا۔ انہیں سربیا بھیجنے کا لالچ دیا گیا اور بعد میں دہلی کے ایک ہوٹل میں یرغمال بنا کر رکھا گیا۔ نوین جوشی نے بتایا کہ معاملے کی اطلاع ملتے ہی متعلقہ سرکاری اور سیکورٹی اداروں سے رابطہ کیا گیا اور تینوں کی بحفاظت رہائی کے لیے کوششیں شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک ملازمت دلانے کے نام پر نیپالی شہریوں کو استحصال اور انسانی اسمگلنگ کے جال میں پھنسانے کے ایسے واقعات کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔ اس طرح کے معاملات کی روک تھام کے لیے سرکاری اداروں کو زیادہ چوکس اور ذمہ دارانہ کردار ادا کرنا ہوگا۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں

بھارت کا یوکرین جنگ ختم کرنے کا مطالبہ

اقوام متحدہ، (و س): اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے پی ہریش نے کہا ہے کہ یوکرین جنگ کا خاتمہ ہونا چاہیے اور بحیرہ اسود میں جہازوں کی آمد و رفت اور غذائی اجناس کی ترسیل کا تحفظ یقینی بنایا جانا چاہیے۔ ہندوستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں کہا کہ یوکرین جنگ پانچویں سال میں داخل ہو چکی ہے، جس کے اثرات پوری دنیا پر مرتب ہو رہے ہیں۔ پی ہریش نے وزیر اعظم نریندر مودی کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دنیا کو "کبھی ختم نہ ہونے والی جنگ" کے بجائے "جنگ کے خاتمے" کی سمت آگے بڑھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور بحیرہ اسود کا خطہ مل کر دنیا کی تقریباً 20 فیصد غذائی اجناس پیدا کرتے ہیں، جب کہ روس اور یوکرین دنیا بھر میں گندم، مکئی اور جو کی مجموعی برآمدات میں تقریباً 25 فیصد حصہ رکھتے ہیں۔ پی ہریش نے کہا کہ جنگ کے باعث خوراک، ایندھن اور کھاد کا بحران مزید سنگین ہو گیا ہے، جس سے ترقی پذیر ممالک، خصوصاً گلوبل ساؤتھ کے ممالک سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے اس موقع پر ہندوستان میں 1943 کے بنگال کے قحط کا بھی ذکر کیا، جس میں 30 لاکھ سے زائد افراد کی جانیں گئی تھیں۔ انہوں نے بحیرہ اسود میں تجارتی جہازوں پر ہونے والے حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اب تک چار ہندوستانی ملاح ہلاک ہو چکے ہیں، جب کہ دو دیگر لاپتہ ہیں۔ ہندوستان نے تجارتی جہازوں اور ان کے عملے پر حملے فوری طور پر روکنے کا مطالبہ کیا۔

بنگلہ دیش میں گرفتاریوں کا سلسلہ تیز، گرامین بینک کی شاخوں پر حملے؛ سابق رکنِ پارلیمنٹ گرفتار

ڈھاکہ (بنگلہ دیش)، (و س)۔ معزول وزیر اعظم شیخ حسینہ کی دسمبر میں وطن واپسی کے اعلان کے بعد ملک میں پیدا ہونے والی بدامنی اور سیاسی بے چینی کے درمیان حکومت نے اپوزیشن رہنماؤ※ں سے مشاورت شروع کر دی ہے۔ دوسری جانب، پابندی کا سامنا کرنے والی عوامی لیگ کے رہنماؤ※ں اور دیگر افراد کے خلاف کارروائیاں تیز کر دی گئی ہیں۔ اسی دوران عبوری حکومت کے سابق چیف ایڈوائزر پروفیسر محمد یونس نے انکشاف کیا ہے کہ نومبر کے آغاز سے گرامین بینک کی شاخوں کو تقریباً روزانہ پیٹرول بم حملوں کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ صرف رواں ماہ ملک بھر میں بینک کی تقریباً 100 شاخوں پر اس نوعیت کے حملے کیے جا چکے ہیں۔ ان حالات کے درمیان پولیس نے ایک اور سابق رکنِ پارلیمنٹ کو گرفتار کر لیا ہے۔ بنگلہ دیشی اخبار پرتھم آلو کی رپورٹ کے مطابق، جیسور-6 حلقے کے سابق رکنِ پارلیمنٹ محمد عزیز الاسلام کو ڈیٹیکٹو برانچ (ڈی بی) پولیس نے ڈھاکہ کے علاقے لال میا سے گرفتار کیا۔ انہیں پیر کی دوپہر حراست میں لیا گیا۔ ڈی بی پولیس کے تیج گاؤ※ں ڈویژن کے ڈپٹی کمشنر ضیاء الدین احمد نے بتایا کہ گرفتاری کے بعد عزیز الاسلام کو ڈی بی کے دفتر منتقل کر دیا گیا۔ گرفتار سابق رکن پارلیمنٹ کی عمر 33 سال ہے اور ان کا تعلق جیسور ضلع کے کیشو پور علاقے سے ہے۔ ڈی بی پولیس کے مطابق، جیسور میں ان کے خلاف متعدد مقدمات درج ہیں۔ عزیز الاسلام نے 2024 میں ہونے والے 12ویں قومی پارلیمانی انتخابات میں جیسور-6 (کیشو پور) حلقے سے آزاد امیدوار کی حیثیت سے کامیابی حاصل کی تھی۔ انہوں نے عوامی لیگ کے امیدوار اور جیسور ضلع عوامی لیگ کے جنرل سیکریٹری شاہین چکلادار کو شکست دی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ عزیز الاسلام کو کیشو پور کی سابق رکن پارلیمنٹ اور سابق وزیر مملکت برائے انتظامیہ مرحومہ عصمت آرا صادق کی حمایت حاصل تھی۔ وہ ماضی میں کیشو پور اپ ضلع میں اسٹوڈنٹس لیگ کے مشترکہ کنوینر بھی رہ چکے ہیں۔ بعد ازاں وہ ضلع کونسل کے رکن منتخب ہوئے۔ واضح رہے کہ بنگلہ دیش میں اسٹوڈنٹس لیگ پر پابندی عائد ہے۔ گرامین بینک کی 100 شاخوں پر حملوں کا دعویٰ: عبوری حکومت کے سابق چیف ایڈوائزر پروفیسر محمد یونس نے گرامین بینک کی شاخوں پر مسلسل حملوں کو روکنے اور اس میں ملوث افراد کو جلد از جلد سزا دلانے کے لیے مؤثر اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ پروفیسر یونس کے مطابق، بینک کی شاخوں پر حملوں کے دوران 'جے بنگلہ' کے نعرے بھی لگائے جا رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ رواں ماہ اب تک ملک بھر میں بینک کی تقریباً 100 شاخوں کو نشانہ بنایا جا چکا ہے۔ انہوں نے ان حملوں کو غریب خواتین کے تحفظ، آزادی اور ان کے بچوں کے مستقبل پر براہ راست حملہ قرار دیا۔ یونس کے مطابق، گرامین بینک کے مجموعی طور پر ایک کروڑ 10 لاکھ (1.1 کروڑ) قرض داروں میں سے 97 فیصد خواتین ہیں، جب کہ قرضوں کی واپسی کی شرح 95 فیصد سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ خواتین ہی دراصل بینک کی مالکان ہیں۔ گرامین بینک کے 90 فیصد حصص قرض داروں کے پاس ہیں، جب کہ باقی 10 فیصد حصص حکومت کی ملکیت ہیں۔ پروفیسر یونس نے یہ بھی تسلیم کیا کہ عوامی لیگ کی حکومت نے 2011 میں انہیں گرامین بینک کے منیجنگ ڈائریکٹر کے عہدے سے برطرف کر دیا تھا۔

شیخ حسینہ کے آبائی ضلع گوپال گنج میں عوامی لیگ کی ریلی کے درمیان تشدد، بم دھماکے اور دکانوں میں آگ؛ 30 افراد زخمی

ڈھاکہ (بنگلہ دیش)، (و س) معزول وزیر اعظم شیخ حسینہ کے آبائی ضلع اور بنگلہ دیش میں عوامی لیگ کے اہم سیاسی گڑھ سمجھے جانے والے گوپال گنج میں پیر کی شام اور رات شدید تشدد پھوٹ پڑا۔ مختلف مقامات پر دیسی ساختہ بموں کے دھماکے ہوئے، کم از کم 12 دکانوں کو آگ لگا دی گئی، جب کہ جھڑپوں میں تقریباً 30 افراد زخمی ہو گئے۔ یہ واقعات عوامی لیگ اور اس سے وابستہ تنظیموں کی جانب سے دن میں نکالی گئی ریلی کے دوران پیدا ہونے والے تنازع کے بعد پیش آئے۔ اخبار دی ڈیلی اسٹار کی رپورٹ کے مطابق، پابندی کا سامنا کرنے والی عوامی لیگ کی جانب سے گوپال گنج شہر اور دیگر علاقوں میں نکالے گئے جلوسوں پر اختلافات کے بعد تشدد بھڑک اٹھا۔ جھڑپوں کے واقعات گوپال گنج شہر کے لانچ گھاٹ، گوپال گنج کرکٹ اسٹیڈیم کے اطراف اور کوٹالی پاڑا اپ ضلع کے جنوبی ہیرن گاؤں میں پیش آئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق، پیر کی دوپہر عوامی لیگ اور اس سے وابستہ تنظیموں کے کارکنوں نے گوپال گنج شہر کے لانچ گھاٹ علاقے سے ایک جلوس نکالا تھا۔ جلوس کے بعد منعقدہ ریلی میں پارٹی رہنماؤں کے ساتھ کھڑے ہونے کے معاملے پر گھوشر چر گاؤں کے ایک نوجوان اور چار مانک دہ گاؤں کے چند نوجوانوں کے درمیان تلخ کلامی ہو گئی۔ اسی واقعے کے بعد شام کے وقت دونوں گاؤں کے رہائشیوں کے درمیان جھڑپیں شروع ہو گئیں۔ گوپال گنج کرکٹ اسٹیڈیم کے قریب سڑک پر دونوں گروپوں کے افراد دیسی ہتھیاروں کے ساتھ ایک دوسرے کے آمنے سامنے آ گئے اور ایک دوسرے کا تعاقب کرنے لگے۔ اس دوران چار دیسی ساختہ بم پھٹے اور پھولوں کی کم از کم سات دکانوں میں توڑ پھوڑ کی گئی۔ واقعے میں کم از کم 20 افراد زخمی ہوئے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق، پانچ شدید زخمیوں کو گوپال گنج میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا، جب کہ دیگر زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی۔ گوپال گنج میڈیکل کالج اسپتال کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر نیاز محمود نے بتایا کہ شام کو ہونے والی جھڑپ میں زخمی کئی افراد اسپتال پہنچے تھے۔ ان میں سے بعض ابتدائی طبی امداد کے بعد واپس چلے گئے، جب کہ متعدد کو اسپتال میں داخل کرنا پڑا۔ گوپال گنج صدر تھانے کے انسپکٹر (تحقیقات) محمد سراج الاسلام نے کہا کہ پولیس کو واقعے کی ابتدائی اطلاع مل چکی ہے، تاہم اب تک کسی نے تھانے میں باضابطہ شکایت درج نہیں کرائی۔ ان کے مطابق، شکایت موصول ہونے پر تحقیقات کے بعد ضروری قانونی کارروائی کی جائے گی۔

کارتک پورنیما پر دوموہانی اور سورن ریکھا گھاٹوں پر عقیدت مندوں کا سیلاب امڈ پڑا

مشرقی سنگھ بھوم، (و س)۔ کارتک پورنیما اور دیو دیپاولی کے مقدس موقع پر منگل کو جمشید پور کے مختلف ندی گھاٹوں پر عقیدت اور بھکتی کا بے مثال منظر دیکھنے کو ملا۔ صبح کی پہلی کرن کے ساتھ ہی سوناری کے دوموہانی ندی گھاٹ اور مانگو واقع سورن ریکھا ندی کے کنارے عقیدت مندوں کی آمد شروع ہوگئی۔ بڑی تعداد میں خواتین، مردوں اور بچوں نے ندی میں عقیدت کی ڈبکی لگائی اور پوجا پاٹ کے بعد دان پنیہ کیا۔ تہوار کو لے کر شہر کے تمام اہم گھاٹوں پر دن بھر مذہبی ماحول بنا رہا۔ اس موقع پر جمشید پور مغربی کے رکن اسمبلی سریو رائے نے بھی سوناری واقع دوموہانی ندی گھاٹ پر اشنان کیا۔ انہوں نے کارتک پورنیما اور دیو دیپاولی کی مذہبی اہمیت بتاتے ہوئے کہا کہ سناتن روایت میں اس تاریخ کی خصوصی روحانی اہمیت ہے۔ کارتک پورنیما کو اشنان، دیپ دان اور دان پنیہ کے لیے انتہائی مبارک مانا جاتا ہے۔ مذہبی عقیدہ ہے کہ اس دن مقدس ندیوں میں اشنان کرنے اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے سے خصوصی پنیہ حاصل ہوتا ہے۔ یہ تہوار انسان کو خدمت، تیاگ، خیر سگالی اور دوسروں کی بھلائی کے جذبے سے جوڑتا ہے۔ سریو رائے نے کہا کہ دیو دیپاولی کا تعلق بھگوان شیو کی تریپوراسر پر فتح سے جڑا ہے۔ عقیدہ ہے کہ تریپوراسر کا قتل کر کے بھگوان شیو نے دیوتاؤں کو اس کے ظلم سے نجات دلائی تھی۔ اس فتح کی خوشی میں دیوتاؤں نے دیے جلا کر جشن منایا تھا۔ اسی روایت کی وجہ سے کارتک پورنیما کو دیو دیپاولی کے طور پر منایا جاتا ہے۔ دیپ دان اندھیرے پر روشنی اور ادھرم پر دھرم کی فتح کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے تہوار ہماری ثقافتی وراثت کو مضبوط کرنے کے ساتھ سماج میں روحانی بیداری اور آپسی بھائی چارے کو فروغ دیتے ہیں۔ کارتک پورنیما کے ساتھ منگل کو گرو نانک دیو جی کی جینتی بھی عقیدت اور جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی۔ سکھ برادری کے لوگوں نے گوردواروں میں ماتھا ٹیک کر گرو صاحب کا آشیرواد لیا۔ گرو نانک دیو جی کی تعلیمات کو یاد کرتے ہوئے انسانی خدمت، مساوات، سچائی اور آپسی خیر سگالی کا پیغام دیا گیا۔ وہیں، گنگا دشہرہ کا ذکر بھی گنگا ندی کی عظمت سے جڑی مذہبی روایات میں اہم ہے۔ حالانکہ یہ تہوار جیٹھ ماہ کے شکل پکش کی دشمی کو منایا جاتا ہے اور کارتک پورنیما سے الگ ہے۔ ادھر، ندی گھاٹوں پر امڈنے والی بھیڑ کو دیکھتے ہوئے مختلف رضاکار اداروں کی جانب سے خدمت کیمپ لگائے گئے تھے۔ عقیدت مندوں کی سہولت اور سیکورٹی کے لیے ضلع پولیس نے بھی وسیع انتظامات کیے تھے۔ اہم گھاٹوں اور آس پاس کے راستوں پر پولیس اہلکاروں کی تعیناتی کے ساتھ ٹریفک کنٹرول کے انتظامات کیے گئے تھے۔ پورے شہر میں کارتک پورنیما، دیو دیپاولی اور گرو نانک جینتی کو لے کر جشن اور مذہبی عقیدت کا ماحول بنا رہا۔

سڑک حادثے میں دو نوجوانوں کی موت، ایک کی حالت تشویشناک

مشرقی سنگھ بھوم، (و س)۔ سوناری تھانہ علاقے کے سرکٹ ہاؤس کے قریب پیر کی دیر رات پیش آئے سڑک حادثے میں بلٹ موٹر سائیکل پر سوار دو نوجوانوں کی موت ہوگئی، جبکہ ایک شخص شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی آس پاس کے لوگ جائے حادثہ پر جمع ہوگئے۔ شدید زخمی نوجوان کو فوری طور پر علاج کے لیے اسپتال پہنچایا گیا۔ مہلوکین کی شناخت سوناری کے رہنے والے جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے کارکن جتیندر سنگھ کے چھوٹے بیٹے برجیش سنگھ اور کنیش پانڈے کے بیٹے کرشنا پانڈے کے طور پر ہوئی ہے۔ حادثے میں کنیش پانڈے کے داماد بھی شدید زخمی ہوئے ہیں۔ ان کا اسپتال میں علاج جاری ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ تینوں نوجوان بلٹ موٹر سائیکل پر کہیں جا رہے تھے۔ اسی دوران سرکٹ ہاؤس علاقے میں ان کی موٹر سائیکل حادثے کا شکار ہوگئی۔ ٹکر اتنی زوردار تھی کہ موٹر سائیکل پر سوار نوجوانوں کو شدید چوٹیں آئیں۔ حادثے کے بعد مقامی لوگوں نے راحت اور بچاؤ کا کام کرتے ہوئے زخمیوں کو اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے دو نوجوانوں کو مردہ قرار دے دیا۔ فی الحال یہ واضح نہیں ہو سکا ہے کہ حادثہ کن حالات میں پیش آیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق موٹر سائیکل کی رفتار کافی تیز ہونے کا امکان ہے۔ تاہم پولیس کی جانب سے حادثے کی وجہ کے بارے میں ابھی تک کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ پولیس حادثے کے اسباب کی تحقیقات کر رہی ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی دونوں مہلوکین کے اہل خانہ اسپتال پہنچ گئے۔ نوجوانوں کی موت کی خبر سے خاندانوں میں کہرام مچ گیا۔ پولیس نے لاشوں کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کی کارروائی شروع کر دی ہے۔ پولیس کی تحقیقات کے بعد ہی حادثے کی اصل وجہ سامنے آسکے گی۔

ٹاٹا اسٹیل جمشید پور ہاف میراتھن میں

5587 دوڑنے والوں نے کرایا رجسٹریشن

مشرقی سنگھ بھوم، (و س)۔ ٹاٹا اسٹیل جمشید پور ہاف میراتھن 2026 نے اس بار شرکا کی تعداد کے معاملے میں نیا ریکارڈ بنایا ہے۔ آئندہ 29 نومبر کو منعقد ہونے والے اس مقابلے کے لیے اب تک کل 5587 دوڑنے والوں نے رجسٹریشن کرایا ہے۔ انعقاد میں خواتین کی شرکت بھی حوصلہ افزا رہی ہے۔ کل رجسٹرڈ شرکا میں 27 فیصد سے زیادہ خواتین شامل ہیں۔ اس سے شہر میں دوڑ اور فٹنس کے تئیں بڑھتی دلچسپی کے ساتھ خواتین کی کھیلوں کی سرگرمیوں میں بڑھتی شرکت بھی سامنے آئی ہے۔ اس سال ہاف میراتھن کے تحت الگ الگ زمروں میں دوڑنے والے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ 21.097 کلومیٹر کی اہم ہاف میراتھن دوڑ میں 467 دوڑنے والوں نے رجسٹریشن کرایا ہے، جبکہ 10 کلومیٹر کی دوڑ میں 1483 شرکا شامل ہوں گے۔ وہیں، 5 کلومیٹر کی دوڑ سب سے زیادہ مقبول رہی ہے، جس میں سب سے زیادہ 2163 دوڑنے والوں نے اپنے نام درج کرائے ہیں۔

اس کے علاوہ 2 کلومیٹر کی فن رن میں 1474 شرکا حصہ لیں گے۔ انعقاد سے پہلے شرکا کے لیے 27 اور 28 نومبر کو ٹاٹا اسٹیل جمشید پور ہاف میراتھن ایکسپو کا انعقاد کیا جائے گا، جہاں رجسٹرڈ دوڑنے والوں کو اپنا آفیشل ریس بب، ٹائمنگ چپ اور ریس کٹ حاصل کرنا ہوگا۔ مقابلے کے مسابقتی زمروں کے شرکا کو ٹائمنگ چپ بھی فراہم کی جائے گی۔ ایکسپو 27 نومبر بروز جمعہ دوپہر 3 بجے سے رات 9 بجے تک اور 28 نومبر بروز ہفتہ صبح 11 بجے سے شام 7 بجے تک کھلا رہے گا۔ بب تقسیم کاؤنٹر دوپہر 12:30 بجے سے 1:30 بجے تک کھانے کے وقفے کے سبب بند رہیں گے۔ منتظمین نے تمام شرکا سے ایکسپو پہنچتے وقت رجسٹریشن کی تصدیق سے متعلق ای میل یا ایس ایم ایس اور حکومت کی جانب سے جاری کردہ درست فوٹو شناختی کارڈ ساتھ لانے کی اپیل کی ہے۔ آفیشل ریس بب کے بغیر 29 نومبر کو میراتھن میں داخلے اور دوڑ میں حصہ لینے کی اجازت نہیں ہوگی۔

گھاگھیڈیہ مرکزی جیل میں چھاپہ ماری، بیڑی سگریٹ سمیت ممنوعہ اشیاء برآمد

مشرقی سنگھ بھوم، (و س)۔ گھاگھیڈیہ مرکزی جیل کی سیکورٹی انتظامات کو لے کر ضلع انتظامیہ اور پولیس نے پیر کی رات بڑی کارروائی کی۔ ڈپٹی کمشنر راجیو رنجن اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر احتشام وقارب کی قیادت میں تقریباً 200 پولیس اہلکاروں اور انتظامی افسران کی مشترکہ ٹیم نے اچانک جیل احاطے میں وسیع پیمانے پر چھاپہ ماری مہم چلائی، جس میں ڈی ڈی سی، ایس پی، سٹی ایس پی للت مینا اور دیگر ڈی ایس پی سمیت متعدد تھانہ انچارج موجود تھے۔ دیر رات شروع ہوئی کارروائی کے دوران جیل کے تمام وارڈوں، بیرکوں اور سیل کی گہرائی سے تلاشی لی گئی۔ اچانک ہوئی اس کارروائی سے جیل احاطے میں افراتفری کا ماحول رہا۔ تلاشی مہم کے دوران ٹیم نے قیدیوں کے وارڈ اور سیل کے ساتھ ان کے سامان کی بھی جانچ کی۔ جیل کے اندر سیکورٹی کے لحاظ سے حساس سمجھی جانے والی جگہوں کی بھی تلاشی لی گئی۔ اس دوران بیڑی، سگریٹ، ماچس اور کھینی سمیت کچھ ممنوعہ اشیاء برآمد کی گئیں۔ برآمد سامان کو ضبط کر لیا گیا اور جیل انتظامیہ سے اس سلسلے میں ضروری معلومات حاصل کی گئیں۔ حالانکہ، انتظامیہ اور پولیس کی وسیع پیمانے پر تلاشی کے دوران کسی بھی قیدی کے پاس سے موبائل فون، سم کارڈ یا دیگر کوئی بڑی قابل اعتراض اشیاء برآمد نہیں ہوئیں۔ اسے جیل کی اندرونی سیکورٹی کے انتظامات کے لحاظ سے اہم مانا جا رہا ہے۔ افسران نے اس دوران قیدیوں کی نگرانی، سیکورٹی انتظامات اور جیل کے حساس حصوں کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ مہم میں شہری اور دیہی پولیس سپرنٹنڈنٹ، دھال بھوم سب ڈویژنل افسر سمیت دیگر انتظامی اور پولیس افسران شامل رہے۔ تقریباً 200 ارکان پر مشتمل ٹیم نے ایک ساتھ مختلف حصوں میں تلاشی مہم چلائی، تاکہ جیل احاطے کا کوئی بھی حصہ چھوٹنے کا امکان نہ رہے۔ ضلع انتظامیہ کی سطح سے اس طرح کی اچانک چھاپہ ماری کا مقصد جیل کے اندر ممنوعہ سامان کے استعمال اور غیر قانونی سرگرمیوں پر مؤثر کنٹرول برقرار رکھنا ہے۔ افسران نے جیل انتظامیہ کو سیکورٹی انتظامات کے حوالے سے چوکس رہنے اور قیدیوں کی سرگرمیوں پر مسلسل نگرانی رکھنے کی ہدایات دی ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ مستقبل میں بھی جیل کے سیکورٹی انتظامات کی جانچ کے لیے اس طرح کی اچانک مہم جاری رہ سکتی ہے۔

انتظامیہ کی پہل سے طالبہ سکرمنی ٹوٹی کو ملا نیا مصنوعی پیر

کھونٹی، (و س)۔ کھونٹی ضلع انتظامیہ کی پہل سے کستوربا گاندھی رہائشی اسکول، کالامتی کی طالبہ سکرمنی ٹوٹی کی زندگی میں امید کی نئی کرن جاگی ہے۔ ڈپٹی کمشنر محمد جاوید حسین کی ہدایت پر طالبہ کو نیا مصنوعی پیر فراہم کر کے لگایا گیا ہے۔ اس سے اسے روزمرہ کی سرگرمیوں میں سہولت ملنے کے ساتھ خود کفیل بننے کی راہ آسان ہونے کی امید ہے۔ دراصل، سکرمنی ٹوٹی کو پہلے سے لگے مصنوعی پیر میں پریشانی ہو رہی تھی۔ اس کی اطلاع ملنے پر ڈپٹی کمشنر محمد جاوید حسین نے فوری طور پر معاملے کا نوٹس لیا اور طالبہ کی پریشانی دور کرنے کے لیے ضروری پہل کی۔ انہوں نے ضلع سماجی بہبود افسر کو طالبہ کے لیے نئے مصنوعی پیر کا مناسب انتظام یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر کی ہدایت کے بعد ضلع انتظامیہ نے ضروری کارروائی کرتے ہوئے طالبہ کو نیا مصنوعی پیر فراہم کرایا اور اسے لگایا۔ اس سے سکرمنی کو چلنے پھرنے میں سہولت ملنے کے ساتھ اپنے روزمرہ کے کام زیادہ آسانی سے کرنے کا موقع ملے گا۔ ضلع انتظامیہ کی اس حساس پہل سے طالبہ کو راحت ملی ہے۔ ساتھ ہی اس کے خود اعتمادی کو مضبوطی ملنے اور مستقبل میں خود کفیل زندگی کی جانب آگے بڑھنے کی امید جاگی ہے۔

مغربی سنگھ بھوم میں ہاتھیوں نے تین گھروں کو کیا نقصان

سات کسانوں کی دھان کی فصل برباد

مغربی سنگھ بھوم، (و س)۔ مغربی سنگھ بھوم ضلع کے آنند پور بلاک کی ... پنچایت واقع ہیرپونڈا گاؤں میں پیر کی رات جنگلی ہاتھیوں کے جھنڈ نے جم کر ہنگامہ مچایا۔ ہاتھیوں نے گاؤں میں داخل ہو کر تین دیہی باشندوں کے گھروں کو نقصان پہنچایا، جبکہ سات کسانوں کی تیار دھان کی فصل کو روند کر برباد کر دیا۔ واقعے کے بعد گاؤں میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ وہیں، متاثرہ خاندانوں کے سامنے معاشی بحران کھڑا ہو گیا ہے۔ ہاتھیوں نے شنیچر گڑیا (والد - بھدوا گڑیا)، مسکو روتیا (والد - سخید روتیا) اور دروپتی روتیا کے گھروں کو نقصان پہنچایا۔ اس کے علاوہ بل اوڑے، یار رما توری، جیتو روتیا، دیو کمونا، بھدوا روتیا، بانمہ روتیا اور لوبار روتیا کی دھان کی فصل کو روند کر تباہ کر دیا۔ دیہی باشندوں کے مطابق، دھان کی فصل ہی ان کے خاندانوں کی کفالت کا بنیادی ذریعہ تھی۔ ایسے میں فصل برباد ہونے سے ان کے سامنے روزی روٹی کا بحران پیدا ہو گیا ہے۔ واقعے پر بھارت آدیواسی پارٹی کے ضلع صدر سسنگل بارلا نے تشویش ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہاتھیوں کے حملے سے غریب دیہی باشندوں کی محنت اور روزی روٹی دونوں متاثر ہوئی ہیں۔ انہوں نے محکمہ جنگلات اور ضلع انتظامیہ سے نقصان زدہ مکانات اور برباد فصلوں کا فوری سروے کرانے اور سرکاری ضابطوں کے تحت متاثرہ خاندانوں کو مناسب معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے دو کی موت

ہزاری باغ، (و س)۔ ضلع کے چوپارن تھانہ علاقے کے کراری روڈ پر ملانا کے قریب منگل کو سڑک حادثے میں دو طلبہ کی موت ہوگئی، جبکہ بائیک سوار ایک نوجوان شدید زخمی ہو گیا۔ حادثہ نامعلوم چار پہیہ گاڑی کی ٹکر سے ہوا۔ مرنے والوں کی شناخت سرما گاؤں کے رہنے والے دیپ یادو کے بیٹے امیت کمار (17) اور پرکاش یادو کے بیٹے چیتن کمار (16) کے طور پر ہوئی ہے۔ وہیں، زخمی نوجوان کی شناخت سنگھرا واموز کے رہنے والے یوگیندر یادو کے بیٹے امن کمار (18) کے طور پر کی گئی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق، امیت اور چیتن سڑک کنارے کھڑے تھے۔ اسی دوران کراری کی طرف سے امن بائیک پر گھر لوٹ رہے تھے۔ امن کو مخالف سمت سے آرہی تیز رفتار چار پہیہ گاڑی نے ٹکر مار دی۔ اس کے بعد گاڑی نے سڑک کنارے کھڑے دونوں طلبہ کو بھی اپنی زد میں لے لیا۔ ٹکر اتنی زوردار تھی کہ دونوں طلبہ اچھل کر دور جا گرے۔ حادثے میں امیت اور چیتن کے سر اور پیشانی پر شدید چوٹیں آئیں۔ دونوں نے جائے حادثہ پر ہی دم توڑ دیا۔ وہیں، امن شدید زخمی ہو گئے۔ مقامی لوگوں کی مدد سے انہیں سب ڈویژنل اسپتال برہی پہنچایا گیا۔ وہاں ابتدائی علاج کے بعد بہتر علاج کے لیے ہزاری باغ ریفر کر دیا گیا۔ حادثے کے بعد جائے حادثہ پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ اطلاع ملنے پر چوپارن پولیس بھی موقع پر پہنچی اور دیہی لوگوں کی مدد سے صورتحال کو سنبھالا۔ پولیس نے پنچنامہ تیار کر کے دونوں طلبہ کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے برہی سب ڈویژنل اسپتال بھیج دیا۔ واقعے کے بعد مرنے والوں کے اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے۔ چیتن کی ماں جائے حادثہ پر بیٹے کی لاش سے لپٹ کر بلکنے لگیں۔ اس منظر سے وہاں موجود لوگ بھی جذباتی ہو گئے۔ اہل خانہ کے مطابق، امیت کمار پلس ٹو ہائی اسکول کراری میں 11ویں جماعت کا طالب علم تھا، جبکہ چیتن کمار سرکھیا پبلک اسکول بیرہا میں 10ویں جماعت میں پڑھتا تھا۔ پیر کو دونوں اسکول نہیں گئے تھے۔ چیتن کا سائنس اور ہندی کا امتحان بھی تھا۔ اہل خانہ نے بتایا کہ دونوں نے صبح کھیلنے کے بعد دوپہر میں کھانا کھایا تھا۔ اس کے بعد گھومنے کے لیے گھر سے نکلے تھے۔ دونوں اپنے اپنے خاندان میں دو بھائیوں میں بڑے تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی ہیں۔ کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ گھر سے گھومنے نکلے دونوں نوعمر واپس نہیں لوٹیں گے۔ حادثے کی خبر ملتے ہی دونوں خاندانوں میں ماتم چھا گیا۔ گاؤں میں بھی غم کا ماحول ہے۔ چوپارن تھانہ انچارج کمار نے بتایا کہ سڑک حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی تھی۔ دونوں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے برہی سب ڈویژنل اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ پورے معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ حادثے میں شامل نامعلوم چار پہیہ گاڑی اور اس کے ڈرائیور کی شناخت کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

پھل فروش نے کی خودکشی، جانچ میں مصروف پولیس

مشرقی سنگھ بھوم، (و س)۔ رام داس تھانہ علاقے کے بھٹی نگر میں 35 سالہ پھل فروش مکیش کمار ساو کی خودکشی سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پیر کی شام اس کی لاش گھر کے اندر پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ واقعے کے وقت خاندان کے افراد شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے چندیل گئے ہوئے تھے۔ منگل کی صبح اہل خانہ کے جمشید پور پہنچنے کے بعد پولیس کی موجودگی میں لاش کو پھندے سے اتارا گیا اور پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ مکیش کمار ساو درگا پوجا میدان کے قریب پھل کی دکان لگا کر اپنے خاندان کی کفالت کرتے تھے۔ ان کی بیوی پوجا دیوی نے بتایا کہ خاندان کے تمام افراد پیر کے روز ایک شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے چندیل گئے تھے۔ پیر کی شام انہیں مکیش کی موت کی اطلاع ملی۔ خبر ملتے ہی اہل خانہ منگل کی صبح جمشید پور پہنچے اور پولیس کو واقعے کی اطلاع دی۔ اس کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچ کر ضروری کارروائی کی۔ بیوی پوجا دیوی کے مطابق، کچھ وقت پہلے مکیش کو درگا پوجا میدان کے قریب سے اپنی پھل کی دکان ہٹانے کے لیے کہا گیا تھا۔ اس کے بعد سے وہ ذہنی طور پر پریشان رہنے لگے تھے۔ بیوی نے اندیشہ ظاہر کیا کہ دکان ہٹانے کو لے کر جاری تناؤ کے سبب انہوں نے خودکشی جیسا قدم اٹھایا ہوگا۔ حالانکہ واقعے کے پیچھے کی اصل وجہ ابھی واضح نہیں ہو سکی ہے۔ پولیس تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ مکیش کی موت سے خاندان کے افراد کا رو رو کر برا حال ہے۔

یوتھ کانگریس کھونٹی کی میٹنگ میں

'ووٹ بچاؤ، دیش بچاؤ' مہم پنچایتوں تک پہنچانے کا فیصلہ

کھونٹی، (و س)۔ یوتھ کانگریس کھونٹی ضلع کمیٹی کی ضلع سطحی میٹنگ منگل کو رکن پارلیمنٹ کالی چرن منڈا کے پارٹی دفتر میں ضلع صدر محمد عامر حسین کی صدارت میں ہوئی۔ میٹنگ میں تنظیم کو زمینی سطح پر مضبوط بنانے، آئندہ پروگراموں کا خاکہ تیار کرنے اور کارکنوں کی فعال شرکت یقینی بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں ضلع انچارج ہمانشو کمار اور معاون انچارج بے پاری موجود رہے۔ ضلع کانگریس کمیٹی کے شہر صدر غلام گوش شاہد مہمان خصوصی کے طور پر شامل ہوئے۔ اس دوران ضلع اور بلاک سطح پر تنظیم کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا اور تنظیم کی توسیع کے لیے ضروری حکمت عملی تیار کی گئی۔ میٹنگ میں 'ووٹ بچاؤ، دیش بچاؤ' مہم کو ضلع کی تمام پنچایتوں تک پہنچانے کا فیصلہ لیا گیا۔ اس کے تحت ہر پنچایت میں چوپال منعقد کر کے عام لوگوں کو جمہوریت، حق رائے دہی اور ووٹنگ کے عمل کے تئیں بیدار کیا جائے گا۔ پنچایت سطح پر عوامی رابطے کے ذریعے لوگوں کو ووٹنگ سے متعلق حقوق کی معلومات دینے کے ساتھ تنظیم کو مضبوط بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ ضلع صدر محمد عامر حسین نے عہدیداروں اور کارکنوں سے پوری لگن اور ذمہ داری کے ساتھ تنظیمی کاموں میں جٹ جانے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ مہم کو ضلع کی ہر پنچایت تک پہنچانا تمام کارکنوں کی ذمہ داری ہے۔ اس کے لیے اجتماعی کوشش اور فعال شرکت ضروری ہے۔ میٹنگ میں ضلع نائب صدر شرول سورین، ہمت ہرش، ریاستی انچارج عثمان خان، نواز انصاری، آریان ٹی، ساجد عالم، سلیمان منڈا، یش ناگ، شاہد سمیت بڑی تعداد میں یوتھ کانگریس کے عہدیدار اور کارکن موجود تھے۔

ضلع گڈا کی معروف سیاسی وسماجی شخصیت انوار الہدیٰ (نیتاجی) کا انتقال

سیاسی وسماجی حلقوں میں سوگ، عہد ساز عوامی رہنما رخصت ہوگیا: حامد الغازی

گڈا: ضلع گڈا کی معروف و بے باک سیاسی و سماجی شخصیت، آئی سی ایل اور این ڈی پی سی مزدور یونین کے سرگرم رہنما اور مدرسہ حسینیہ تجوید القرآن، دگھی کے صدر منتظمہ کمیٹی انوار الہدیٰ (معروف بہ نیتاجی) گزشتہ شب 23 نومبر بروز پیر رات تقریباً دس بجے انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ ان کے انتقال کی خبر پھیلتے ہی ضلع گڈا سمیت جھارکھنڈ کے سیاسی، سماجی اور دینی حلقوں میں غم و اندوہ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ مرحوم انوار الہدیٰ عوامی مسائل کے ایک نڈر اور بے باک ترجمان کے طور پر جانے جاتے تھے۔ وہ مختلف سیاسی جماعتوں سے وابستہ رہے اور متعدد انتخابات میں بھی حصہ لیا۔

اگرچہ انتخابی کامیابی ان کا مقدر نہ بن سکی، تاہم غریبوں، مظلوموں اور مزدوروں کے حقوق کے لیے ارباب اقتدار کے سامنے جرأت مندانہ آواز بلند کرنے کے باعث عوام میں ان کی مقبولیت اور اثر و رسوخ ہمیشہ برقرار رہا۔ دینی و تعلیمی میدان میں بھی مرحوم کی خدمات نمایاں رہیں۔ اپنے والد مرحوم حکیم حبیب عالم کے بعد سے تقریباً چار دہائیوں تک وہ مدرسہ حسینیہ تجوید القرآن، دگھی کی منتظمہ کمیٹی کے صدر کی حیثیت سے فرائض انجام دیتے رہے۔ وہ صوم و صلوٰۃ کے پابند، ملنسار، مہمان نواز اور معاملہ فہم انسان تھے۔ علاقے کے اجتماعی امور اور باہمی تنازعات کے حل میں ان کی رائے اور فیصلوں کو خصوصی اہمیت دی جاتی تھی۔ ان کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مدرسہ حسینیہ تجوید القرآن، دگھی کے پرنسپل محمد حامد الغازی نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ "انوار الہدیٰ صاحب کی ناگہانی وفات نہ صرف اہل خانہ اور متعلقین، بلکہ پورے علاقے اور سیاسی و سماجی حلقوں کے لیے ایک ناقابل تلافی خسارہ ہے۔" انہوں نے مرحوم کے ساتھ اپنے دیرینہ اور مخلصانہ تعلقات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ علاقے کے اہم اجتماعی معاملات میں ان کی مشاورت اور خلوص کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ محمد حامد الغازی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی بال بال مغفرت فرمائے، ان کی دینی و سماجی خدمات کو قبول فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل نصیب فرمائے۔

سیلاب زدہ نیپال کے لیے بھارت کا 15 ہزار کروڑ روپے کا امدادی پیکیج

دوطرفہ تعلقات کے نئے دور کا آغاز

بھارت اور نیپال کے تعلقات کا نیا باب
سیلاب زدہ نیپال کے لیے 1.62 ارب ڈالر کا اقتصادی پیکیج
تعمیر نو اور ریلیف کے لیے بھاری امداد
تجارت، توانائی، تعلیم، صحت، سیاحت اور اے آئی میں تعاون
ایودھیا-جنک پور براہ راست ٹرین سروس
مشترکہ ترقی کے نئے وژن پر اتفاق

نئی دہلی۔ 24 نومبر۔ ایم این این۔ بھارت نے سیلاب سے متاثرہ نیپال کی تعمیر نو اور طویل مدتی اقتصادی ترقی کے لیے 15 ہزار کروڑ بھارتی روپے (1.62 ارب ڈالر) کے ترقیاتی پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور نیپال کے وزیر اعظم بالیندر شاہ کے درمیان مذاکرات کے دوران دونوں ممالک نے دس اہم شعبوں پر مشتمل ایک نئی شراکت داری کا خاکہ بھی منظور کیا۔ بھارت کے امدادی پیکیج میں 3,500 کروڑ روپے کی بلاواپسی مالی امداد اور توانائی کے منصوبوں کے لیے 11,500 کروڑ روپے کی قرض سہولت شامل ہے۔ اگست میں نیپال اور چین کی سرحد کے قریب گلیشیئر ٹوٹنے سے آنے والے تباہ کن سیلاب میں تقریباً 1,500 افراد ہلاک جبکہ 5,200 افراد لاپتہ ہو گئے تھے، جن کی ہلاکت کا خدشہ ہے۔ بھارت اس قدرتی آفت کے بعد فوری امداد فراہم کرنے والا پہلا ملک تھا۔ وزیر اعظم بالیندر شاہ نے مشکل حالات میں نیپال کی مدد کرنے پر بھارت کا شکریہ ادا کیا۔ بھارتی سرمایہ کاروں کو نیپال میں سرمایہ کاری کی دعوت دی اور وزیر اعظم مودی کو نیپال آنے کی دعوت بھی دی۔ دونوں ممالک نے 'وکست بھارت اور سمرتھ نیپال' کے مشترکہ وژن کے تحت تجارت، توانائی، تعلیم، صحت، زراعت، سیاحت، کھیل، مصنوعی ذہانت اور خلائی ٹیکنالوجی میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔ ایودھیا اور جنک پور کے درمیان براہ راست ایکسپریس ٹرین سروس کا افتتاح بھی کیا گیا۔ اس کے علاوہ سرحد پار ریلوے، شاہراہوں، پیٹرولیم پائپ لائنوں اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام کو وسعت دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ بھارت نیپال میں پن بجلی کے منصوبوں، جدید تعلیمی اداروں، اسٹارٹ اپ مراکز، کرکٹ اکیڈمی اور سستی ادویات کی فراہمی کے مراکز کے قیام میں بھی تعاون کرے گا۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی رضامندی سے موجودہ معاہدوں کا جائزہ لینے اور سرحدی و دیگر زیر التوا معاملات کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنے پر اتفاق کیا۔ منصوبوں پر بروقت عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی نگرانی کمیٹی کو فعال کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔ یہ جامع شراکت داری بھارت اور نیپال کے تاریخی اور ثقافتی تعلقات کو جدید اقتصادی، سائنسی اور تکنیکی تعاون کی مضبوط بنیاد فراہم کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔

چینی وزارتِ سائنس وٹیکنالوجی کی ایک اعلیٰ عہدیدار انسدادِ بدعنوانی کا ادارہ کے زیر تفتیش

بیجنگ۔ 24 نومبر۔ ایم این این۔ چین کے انسداد بدعنوانی کے اعلیٰ ترین ادارے، 'سینٹرل کمیشن فار ڈسپلن انسپکشن' کے مطابق، وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کی ایک اعلیٰ عہدیدار لیو من تحقیقات کی زد میں ہیں۔ لیو من پر پارٹی کے نظم و ضبط اور قومی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا شبہ ہے جو کہ دراصل بدعنوانی کے لیے استعمال ہونے والی ایک اصطلاح ہے اور فی الحال وزارت میں موجود سی ڈی آئی کی ٹیم ان کے خلاف تادیبی جائزے کا عمل انجام دے رہی ہے۔ سی سی ڈی آئی کی جانب سے پیر کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ وسطی چین کے صوبے ہوبی کے شہر جیانگ میں قائم نگرانی کمیشن بھی ان کے خلاف تحقیقات کر رہا ہے۔ لیو من، جو ایک دہائی سے زائد عرصے تک وزارت سائنس و ٹیکنالوجی میں خدمات انجام دے چکی ہیں، 2014 میں اس وزارت کے 'شعبہ جدت اور ترقی' میں ڈپٹی ڈائریکٹر کے عہدے پر فائز ہوئیں۔ ایک سال بعد وہ وزارت کے 'انٹیلکچول پراپرٹی افیئرز سینٹر' کی ڈائریکٹر بنیں، اور 2020 میں انہیں 'شعبہ برائے اہم سائنسی و تکنیکی منصوبے' کا ڈائریکٹر مقرر کیا گیا۔ سرکاری ریکارڈز سے پتہ چلتا ہے کہ یہ شعبہ اہم قومی منصوبوں کے لیے تجاویز تیار کرنے اور منصوبہ بندی کرنے، ان منصوبوں پر عمل درآمد کی نگرانی اور دیکھ بھال کرنے، معاون پالیسیاں جاری کرنے اور جانچ پڑتال کا انتظام کرنے کا ذمہ دار تھا۔ سن 2023 میں، ادارہ جاتی اصلاحات کے بعد، وزارت نے اس شعبے کو ختم کر دیا اور اس کے بنیادی کاموں کو دیگر ڈویژنوں میں ضم کر دیا۔

یہ اصلاحات اس منصوبے کا حصہ تھیں جس کا مقصد سائنس و ٹیکنالوجی، مالیات اور نچلی سطح کی حکمرانی جیسے اہم شعبوں پر 'کمیونسٹ پارٹی' کا کنٹرول مزید مضبوط کرنا تھا؛ خاص طور پر ایسے وقت میں جب امریکہ کے ساتھ تکنیکی میدان میں سخت مقابلہ جاری ہے۔ حکام کو اس بات کی فکر تھی کہ امریکہ کے ساتھ ٹیکنالوجی کی دوڑ میں سبقت لے جانے کی کوششوں کے دوران، اہم پیش رفت حاصل کی جائے اور ملک کو خود انحصاری کی جانب تیزی سے گامزن کیا جائے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، حالیہ برسوں میں سائنس و ٹیکنالوجی کے شعبے میں چین کی سرمایہ کاری میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ سن 2025 میں تحقیق اور ترقی پر قومی اخراجات 3,93 ٹریلین یوآن تک پہنچ گئے، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 8,2 فیصد زیادہ ہیں۔ وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کو اہم قومی سائنسی و تکنیکی پروگراموں کی مجموعی تشکیل، ہم آہنگی، نگرانی، جانچ پڑتال اور وسائل کی تقسیم کے حوالے سے وسیع اختیارات حاصل ہیں۔

پاکستان کے زیرِ قبضہ کشمیر میں دو نوجوانوں کی ہلاکت، اقوام متحدہ سے فوری تحقیقات کا مطالبہ

لندن۔ 24 نومبر۔ ایم این این۔ یونائیٹڈ کشمیر پیپلز نیشنل پارٹی (یو کے پی این پی) نے پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر کے علاقوں راولاکوٹ اور کوٹلی میں دو کشمیری نوجوانوں کی مبینہ ہلاکت کی شدید مذمت کرتے ہوئے پاکستانی سیکیورٹی فورسز کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے اور اقوام متحدہ سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ پارٹی کے ترجمان سردار ناصر عزیز خان کے مطابق راولاکوٹ کے حسین کوٹ کا رہائشی احتشام افراز پاکستانی سیکیورٹی فورسز کے مبینہ ڈرون حملے میں شدید زخمی ہونے کے بعد دم توڑ گیا۔ احتشام پانچ بہنوں کا اکلوتا بھائی تھا۔ اس کی موت سے پورے علاقے میں سوگ کی فضا ہے۔ ایک دوسرے واقعے میں بلوچ تحصیل سے تعلق رکھنے والے نوجوان طیب خورشید کو کوٹلی کے علاقے [illegible] میں مبینہ طور پر پاکستانی سیکیورٹی فورسز نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ یو کے پی این پی نے الزام لگایا کہ پاکستانی فورسز شہری آبادیوں کے خلاف ڈرون حملے اور بھاری ہتھیاروں کا استعمال کر رہی ہیں، جس کے نتیجے میں ہزاروں مقامی باشندے اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ پارٹی نے کہا کہ نہتے شہریوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنانا بین الاقوامی انسانی قوانین کی سنگین خلاف ورزی ہے اور ایسے اقدامات جنگی جرائم کے زمرے میں آ سکتے ہیں۔ یو کے پی این پی نے اقوام متحدہ، انسانی حقوق کے عالمی اداروں اور بین الاقوامی برادری سے گزشتہ تین برسوں کے دوران شہریوں کی مبینہ ہلاکتوں کی آزادانہ اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرانے کی اپیل کی ہے۔ پارٹی نے آزاد صحافیوں اور بین الاقوامی تحقیقاتی وفد کو متاثرہ علاقوں تک رسائی دینے، بے گھر خاندانوں کی محفوظ واپسی، متاثرین کو انصاف فراہم کرنے اور ذمہ دار افراد کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ ان واقعات اور پاکستانی سیکیورٹی فورسز کے خلاف عائد الزامات کی آزاد ذرائع سے تصدیق ابھی باقی ہے۔

ایغور تنظیموں کا امریکہ سے چین کی خصوصی تجارتی حیثیت ختم کرنے کا مطالبہ

واشنگٹن۔ 24 نومبر۔ ایم این این۔ ایغور شہری تنظیموں اور انسانی حقوق کے کارکنوں نے امریکہ سے چین کو حاصل مستقل معمول کے تجارتی تعلقات (پی این ٹی آر) کی حیثیت ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ واشنگٹن اپنی تجارتی پالیسی کو انسانی حقوق کے اصولوں سے ہم آہنگ کرے۔ واشنگٹن میں نو تشکیل شدہ 'چائنا فریڈم الائنس' کے زیر اہتمام ایک پریس کانفرنس میں ایغور تنظیموں کے نمائندوں نے چینی حکومت کی جانب سے مذہبی اور نسلی اقلیتوں کے خلاف مبینہ جبر پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ پریس کانفرنس میں ایغور اکیڈمی کے عبدالحمید قراخان، ایغور حقوق کی کارکن روشن عباس اور ایغور ہیومن رائٹس پروجیکٹ کے عمر قانات نے شرکت کی۔ عبدالحمید قراخان نے کہا کہ چینی کمیونسٹ پارٹی کو ایغور مسلمانوں، تبتی باشندوں، ہانگ کانگ کے شہریوں، عیسائیوں اور دیگر مذہبی برادریوں کے خلاف انسانی حقوق کی مبینہ خلاف ورزیوں کے لیے جواب دہ بنایا جانا چاہیے۔ مقررین نے زور دیا کہ اقتصادی مفادات کی خاطر چین میں مذہبی آزادی اور بنیادی انسانی حقوق کی مبینہ منظم خلاف ورزیوں کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ ایغور تنظیموں نے مذہبی آزادی کے امور میں سابق امریکی سفیر سیموئل براؤن بیک کی جانب سے اپنے مطالبے کی حمایت کا بھی خیر مقدم کیا۔ ان تنظیموں کا کہنا ہے کہ چین کے ساتھ تجارتی تعلقات کو انسانی حقوق اور مذہبی آزادی کے احترام سے مشروط کیا جانا چاہیے تاکہ بیجنگ پر اپنی پالیسیوں میں تبدیلی لانے کے لیے مؤثر دباؤ ڈالا جا سکے۔

راجناتھ سنگھ سے ملے 68,500 اسسٹنٹ ٹیچر بھرتی کے امیدوار، انصاف دلانے کا مطالبہ

لکھنؤ، 24 نومبر (وس) لکھنؤ کے ایکو گارڈن میں 68,500 اسسٹنٹ ٹیچروں کی بھرتی میں ریزرویشن سے متعلق بے ضابطگیوں کے خلاف گزشتہ 85 دنوں سے احتجاج کرنے والے امیدواروں کے ایک وفد نے منگل کو وزیر دفاع اور لکھنؤ کے رکن پارلیمنٹ راجناتھ سنگھ سے ملاقات کی۔ پانچ کالی داس مارگ پر واقع ان کی رہائش گاہ پر پہنچنے والے وفد نے انہیں ایک عرضداشت پیش کی اور پورے معاملے سے آگاہ کرتے ہوئے انصاف دلانے کی اپیل کی۔ وفد نے قومی پسماندہ طبقات کمیشن، ریاستی پسماندہ طبقات کمیشن اور قانون ساز کونسل کی پارلیمانی و سماجی ہم آہنگی کمیٹی کے احکامات کی نقول بھی وزیر دفاع کے حوالے کیں۔ احتجاج کی قیادت کر رہے طوفان سنگھ نے بتایا کہ امیدوار گزشتہ 85 دنوں سے انصاف کے مطالبے کو لے کر احتجاج کر رہے ہیں۔ اس دوران انہوں نے ریاستی حکومت کے نائب وزرائے اعلیٰ، کابینہ وزرا، بی جے پی کے ریاستی صدر اور این ڈی اے کی اتحادی جماعتوں کے اہم رہنماؤں سے ملاقات کر کے اپنی عرضداشتیں پیش کیں، لیکن اب تک انہیں صرف یقین دہانیاں ملی ہیں اور مسئلے کا کوئی مستقل حل نہیں نکل سکا۔ آشوتوش ورما نے بتایا کہ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے پورے معاملے کو سنجیدگی سے سنا۔ انہوں نے معاملے کو تفصیل سے سمجھنے اور اس پر مزید تبادلہ خیال کرنے کے لیے امیدواروں کو دہلی آنے کا وقت دیا ہے۔ ان کے مطابق دہلی میں بیٹھ کر پورے معاملے پر تفصیلی بات چیت کی جائے گی اور مسئلے کے حل کے لیے مثبت کوششیں کی جائیں گی۔ امیدواروں نے وزیر دفاع سے اپیل کی کہ یہ معاملہ وزیر اعلیٰ کی سطح پر حل ہو سکتا ہے، اس لیے وہ ریاستی حکومت سے مداخلت کروا کر انہیں جلد انصاف دلانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ امیدواروں کے اہم مطالبات میں پسماندہ طبقات کے کمیشنوں اور قانون ساز کونسل کی کمیٹی کے احکامات پر عمل درآمد کرتے ہوئے او بی سی طبقے کو ریزرویشن کا فائدہ دینا، بھرتی کے نتائج میں ترمیم کر کے اہل امیدواروں کو تقرری دینا اور ریزرویشن سے متعلق بے ضابطگیوں کے ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کرنا شامل ہے۔ وفد میں شامل نوین چودھری نے کہا کہ جب تک امیدواروں کو انصاف نہیں ملتا اور ان کے مطالبات پر کوئی ٹھوس فیصلہ نہیں کیا جاتا، اس وقت تک ان کا احتجاج جاری رہے گا۔

امریکی کمپنیوں میں چینی مصنوعی ذہانت کا بڑھتا استعمال

فوجی روابط پر امریکی کانگریس کی سنگین تشویش

واشنگٹن۔ 24 نومبر۔ ایم این این۔ امریکی کانگریس کی ایک تازہ تحقیق میں انکشاف کیا گیا ہے کہ چینی مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ماڈلز امریکی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے نظام میں تیزی سے شامل ہو رہے ہیں، جبکہ چینی فوج بھی انہی ماڈلز کو اپنے سائبر اور فوجی منصوبوں میں استعمال کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ کانگریس کی 50 صفحات پر مشتمل تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق چینی کمپنیاں کم قیمت ٹیکنالوجی اور سرکاری مالی معاونت کے ذریعے امریکی مارکیٹ میں اپنی موجودگی بڑھا رہی ہیں۔ تحقیقات میں ایئر بی این بی، ڈور ڈیش اور کرسر سمیت متعدد امریکی ٹیکنالوجی پلیٹ فارمز میں چینی اے آئی ماڈلز کے استعمال کی نشاندہی کی گئی ہے۔ گزشتہ ایک برس کے دوران ہگنگ فیس پلیٹ فارم پر ڈاؤن لوڈ کیے گئے اے آئی ماڈلز میں چینی ماڈلز کا حصہ 41 فیصد رہا۔ رپورٹ کے مطابق بیجنگ نے مصنوعی ذہانت کے فروغ کے لیے 2,8 ارب ڈالر کا قومی سرمایہ کاری فنڈ قائم کیا ہے، جبکہ بینک آف چائنا نے پانچ برسوں میں تقریباً 138 ارب ڈالر کی مالی معاونت فراہم کرنے کا عہد کیا ہے۔ امریکی تحقیقاتی اداروں نے متعدد چینی کمپنیوں پر امریکی اے آئی نظاموں کی صلاحیتوں کو غیر مجاز طریقوں سے حاصل کرنے کا الزام بھی عائد کیا ہے۔ رپورٹ میں چینی فوج کی جانب سے ڈیپ سیک، علی بابا اور دیگر چینی اے آئی ماڈلز کو فوجی اور سائبر نظاموں میں شامل کرنے کے منصوبوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ تاہم امریکی کمپنیوں سے چینی فوج کو معلومات منتقل ہونے کے شواہد سامنے نہیں آئے ہیں۔ کانگریس کی کمیٹیوں نے حساس امریکی اداروں اور اہم بنیادی ڈھانچے میں چینی اے آئی ماڈلز کے استعمال پر مزید پابندیاں عائد کرنے، ٹیکنالوجی کے اصل ذرائع ظاہر کرنے اور مقامی مصنوعی ذہانت کی ترقی کو فروغ دینے کی سفارش کی ہے۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ چینی ٹیکنالوجی پر بڑھتا انحصار مستقبل میں امریکہ کی اقتصادی اور قومی سلامتی کے لیے سنگین چیلنج بن سکتا ہے۔

چین موجودہ عالمی نظام کو بدل کر اپنی بالادستی قائم کرنا چاہتا ہے: تحقیقی جائزہ

بیجنگ۔ 24 نومبر۔ ایم این این۔ چین موجودہ مغربی قیادت والے عالمی نظام کو تبدیل کر کے ایک ایسا نیا بین الاقوامی نظام قائم کرنا چاہتا ہے جس میں بیجنگ کو مرکزی حیثیت حاصل ہو۔ ایک نئے تحقیقی جائزے میں انکشاف کیا گیا ہے کہ صدر شی جن پنگ کی قیادت میں چین اپنی اقتصادی، سفارتی اور عسکری طاقت کو اسی مقصد کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ 2012 میں شی جن پنگ کے اقتدار میں آنے کے بعد چین کی خارجہ پالیسی میں نمایاں تبدیلی آئی۔ بیلٹ اینڈ روڈ منصوبے کے ذریعے چین نے ترقی پذیر ممالک میں اپنا اقتصادی اثر و رسوخ بڑھایا، جبکہ بحیرہ جنوبی چین میں فوجی اڈوں کے قیام اور بحری طاقت میں اضافے سے اپنے عسکری عزائم کو تقویت دی۔ تحقیق کے مطابق چین بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کرنے والے ملک کے بجائے عالمی قوانین وضع کرنے والی طاقت بننا چاہتا ہے۔ اس مقصد کے لیے بیجنگ اقوام متحدہ، بین الاقوامی مالیاتی اداروں، برکس اور شنگھائی تعاون تنظیم سمیت مختلف عالمی پلیٹ فارمز کا استعمال کر رہا ہے۔ چین کی حکمت عملی میں ترقی پذیر ممالک کو اپنے قریب لانا خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ بیجنگ امریکہ کی عالمی قیادت میں کم ہوتی دلچسپی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ان ممالک کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق چین کی حکمت عملی کا دوسرا اہم مرحلہ 2050 تک تائیوان پر کنٹرول حاصل کرنا ہو سکتا ہے، جس کے ذریعے وہ امریکی سلامتی کی ضمانتوں کی ساکھ کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے۔ تاہم، چین کی خارجہ پالیسی کا بنیادی مقصد شی جن پنگ اور چینی کمیونسٹ پارٹی کے اقتدار کو برقرار رکھنا بھی ہے۔ شی جن پنگ کے ہاتھوں میں اختیارات کا غیر معمولی ارتکاز اور جانشینی کے واضح نظام کا فقدان مستقبل میں چین کے لیے سنگین سیاسی خطرات پیدا کر سکتا ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اگر مغربی ممالک نے ترقی پذیر دنیا کی ضروریات کو نظر انداز کرنا جاری رکھا تو چین کو عالمی نظام اپنے مفادات کے مطابق تبدیل کرنے کا مزید موقع مل سکتا ہے۔

چین سے بنگلہ دیش جانے والا پراسرار جہاز ضبط

405 ٹن کیمیکل اور لاکھوں سم کارڈز برآمد

جکارتہ۔ 24 نومبر۔ ایم این این۔ انڈونیشیا کی بحریہ نے چین سے بنگلہ دیش جانے والے ایک پراسرار مال بردار جہاز کو قبضے میں لے لیا ہے، جس سے 405 ٹن سوڈیم پرکلوریٹ نامی کیمیائی مادہ اور لاکھوں غیر رجسٹرڈ 4G سم کارڈز برآمد ہوئے ہیں۔ اس انکشاف نے جنوبی ایشیا کی سلامتی کے حوالے سے سنگین خدشات پیدا کر دیے ہیں۔ ایم وی اسٹار لائن نامی جہاز چین کی لیانیونگانگ بندرگاہ سے بنگلہ دیش کی مونگلا بندرگاہ جا رہا تھا، تاہم انڈونیشیا کے شمالی سماٹرا کے قریب اسے روک کر تلاشی لی گئی۔ برآمد ہونے والا کیمیائی مادہ صنعتی مقاصد کے علاوہ راکٹ اور میزائلوں کی تیاری میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جہاز سے لاکھوں غیر رجسٹرڈ سم کارڈز کی برآمدگی نے معاملے کو مزید مشکوک بنا دیا ہے۔ حیران کن بات یہ ہے کہ جہاز پکڑے جانے کے دو ہفتے سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود بنگلہ دیش میں اس سامان کے کسی خریدار یا درآمد کنندہ کی شناخت سامنے نہیں آئی ہے۔ جہاز کی رجسٹریشن اور سفری دستاویزات میں بھی بے ضابطگیاں پائی گئی ہیں۔ ہندوستانی انٹیلی جنس حلقوں نے اس واقعے پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے 2004 میں چٹاگانگ میں پکڑی گئی اسلحے کی بڑی کھیپ کا حوالہ دیا ہے، جس کے روابط علیحدگی پسند گروہوں سے سامنے آئے تھے۔ اگرچہ موجودہ کھیپ کے کسی عسکری یا غیر قانونی مقصد کے لیے استعمال ہونے کی تصدیق نہیں ہوئی ہے، تاہم اس غیر معمولی مقدار میں حساس کیمیائی مواد اور سم کارڈز کی ترسیل نے خطے کی سلامتی اور چین سے بنگلہ دیش جانے والی تجارتی کھیپوں کی نگرانی پر اہم سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ انڈونیشیائی حکام کی تحقیقات جاری ہیں۔

چین میں داخلہ آسان لیکن ملک چھوڑنا مشکل

سفری پابندیوں میں اضافہ

بیجنگ۔ 24 نومبر۔ ایم این این۔ چین ایک طرف غیر ملکی سیاحوں اور سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کے لیے ویزا قوانین میں نرمی کر رہا ہے تو دوسری طرف اپنے شہریوں کے بیرون ملک جانے پر پابندیاں سخت کر رہا ہے۔ امریکہ کے ساتھ مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی کی دوڑ کے درمیان بیجنگ نے حساس ٹیکنالوجی اور ماہرین کو ملک کے اندر رکھنے کے لیے نگرانی بڑھا دی ہے۔ چین نے تقریباً 50 ممالک کے شہریوں کو بغیر ویزا داخلے کی سہولت فراہم کی ہے، تاہم نئے ضوابط کے تحت حکام کو قومی سلامتی اور تکنیکی مفادات کی بنیاد پر شہریوں کو بیرون ملک جانے سے روکنے کے اختیارات حاصل ہیں۔ مصنوعی ذہانت اور سیمی کنڈکٹر کے شعبوں سے وابستہ اعلیٰ عہدیداروں اور ان کے قریبی رشتہ داروں کو بھی سفری پابندیوں کا سامنا ہے۔ بعض سرکاری اداروں کے ملازمین کو اپنے پاسپورٹ جمع کرانے اور بیرون ملک سفر سے قبل خصوصی اجازت حاصل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ نئے قوانین کے تحت بعض معاملات میں شہریوں پر تین سال تک ملک چھوڑنے کی پابندی عائد کی جا سکتی ہے۔ امیگریشن حکام مسافروں کی دستاویزات اور الیکٹرانک آلات کی جانچ بھی کر سکتے ہیں۔ امریکہ نے اپنے شہریوں کو چین میں سفری پابندیوں کے غیر شفاف نفاذ کے حوالے سے محتاط رہنے کی ہدایت دی ہے۔ چینی حکومت کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات قومی سلامتی اور ملکی مفادات کے تحفظ کے لیے ضروری ہیں۔ تاہم قانونی ماہرین نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ان ضوابط کے وسیع اور مبہم دائرہ کار کے باعث عام شہریوں کی سفری آزادی بھی متاثر ہو سکتی ہے۔

پاکستان معاشی ترقی کے مواقع گنوا بیٹھا، برآمدات پر مبنی حکمت عملی بھی خطرے میں

اسلام آباد۔ 24 نومبر۔ ایم این این۔ پاکستان کی کمزور صنعتی بنیاد، پیداواری صلاحیت میں کمی اور عالمی تجارتی نظام میں تیزی سے رونما ہونے والی تبدیلیوں نے ملکی معیشت کے مستقبل پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ اقتصادی تجزیے کے مطابق پاکستان کو معاشی ترقی کے لیے متبادل حکمت عملی اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان کی پائیدار اقتصادی شرح نمو تقریباً 4 فیصد بتائی گئی ہے، جس میں 2.5 فیصد آبادی میں اضافے کا حصہ ہے۔ یہ صورتحال ملک کی کمزور پیداواری صلاحیت اور صنعتی ترقی کے فقدان کی عکاسی کرتی ہے۔ پاکستان ٹیکسٹائل کے علاوہ دیگر اہم صنعتی شعبوں میں عالمی منڈیوں کا خاطر خواہ حصہ حاصل کرنے میں ناکام رہا ہے۔ دنیا بھر میں بڑھتی ہوئی آٹومیشن، تجارتی محصولات، غیر ملکی سرمایہ کاری میں غیر یقینی صورتحال اور عالمی اقتصادی تقسیم کے باعث پاکستان کے لیے برآمدات بڑھانے کے مواقع مزید محدود ہو سکتے ہیں۔ اگرچہ زرمبادلہ کے ذخائر میں کچھ اضافہ اور جاری کھاتے میں معمولی فاضل رقم ریکارڈ کی گئی ہے، تاہم یہ پیش رفت معیشت کے بنیادی ساختی مسائل کو حل کرنے کے لیے ناکافی ہے۔ اقتصادی تجزیے میں خبردار کیا گیا ہے کہ محض روپے کی قدر میں کمی اور برآمدات پر انحصار سے پاکستان کے معاشی مسائل حل نہیں ہوں گے۔ روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، غربت کم کرنے اور پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لیے ایک جامع متبادل اقتصادی منصوبہ ناگزیر ہوتا جا رہا ہے۔

امریکہ نے نیوڈیا اسکینڈل سے منسلک میگا اسپیڈ چپ فرم کو بلیک لسٹ کیا

واشنگٹن ڈی سی۔ 24 نومبر۔ ایم این این۔ ریاستہائے متحدہ نے پیر کے روز سنگاپور میں قائم چپ فرم میگا اسپیڈ کو اپنی تجارتی بلیک لسٹ میں شامل کیا، جو این ویڈیا سے متعلق جاسوسی کی تحقیقات سے قریبی تعلق رکھتی ہے۔ کمپنی کا اضافہ ان انکشافات کے بعد کیا گیا ہے کہ این ویڈیا کے سی ای او جینسن ہوانگ کا تعلق ایلس ہوانگ سے تھا، جو ایک چینی کاروباری خاتون اور میگا اسپیڈ کی کنٹرولنگ شیئر ہولڈر ہے جس پر مبینہ طور پر بیجنگ کے لیے جاسوس ہونے کا الزام ہے۔ یہ اقدام غیر ازدواجی تعلقات کے انکشافات پر دو ہفتے قبل مستعفی ہونے کے بعد این ویڈیا کے سی ای او کے طور پر جینسن ہوانگ کی بحالی کے ساتھ ہی ہوا تھا۔ امریکی کمپنیاں لائسنس کے بغیر ہستی کی فہرست میں شامل کمپنیوں کو سامان، سافٹ ویئر اور ٹیکنالوجی نہیں بھیج سکتیں، جس سے انکار کا امکان ہے۔ فہرست میں شامل فرموں کو امریکی ٹولز اور انجینئر پارٹس، سوفٹ ویئر اپ ڈیٹس یا دانشورانہ املاک کے لائسنس تک رسائی حاصل کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ میگا اسپیڈ نے فوری طور پر تبصرہ کی درخواست واپس نہیں کی۔ نیو یارک ٹائمز نے گزشتہ ماہ رپورٹ کیا تھا کہ امریکی حکام نے یہ نتیجہ اخذ کیا تھا کہ ایلس ہوانگ ایک چینی انٹیلی جنس اثاثہ تھی جس نے این ویڈیا کے سی ای او کے ساتھ قریبی تعلقات استوار کرتے ہوئے بیجنگ کو معلومات فراہم کیں۔ رائٹرز آزادانہ طور پر انٹیلی جنس کے الزام کی تصدیق نہیں کر سکے۔ چین نے کہا ہے کہ جاسوسی کے الزامات بے بنیاد ہیں۔ اس معاملے سے واقف لوگوں نے کہا ہے کہ ایلس ہوانگ نے سنگاپور میں مقیم میگا اسپیڈ کی قیادت کی، جو تاریخی طور پر این ویڈیا چپ کا ایک بڑا صارف ہے۔ امریکی محکمہ انصاف اور کامرس نے اس ہفتے کہا کہ امریکی حکام 2024 سے چین کو این ویڈیا AI چپس کی مبینہ ترسیل سے متعلق برآمدی کنٹرول کی ممکنہ خلاف ورزیوں پر میگا اسپیڈ کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

کوئٹہ، کراچی شاہراہ پر کوسٹ گارڈز کی بار بار چیکنگ اور ناروا سلوک کے خلاف ٹرانسپورٹرز کا احتجاج

کوئٹہ۔ 24 نومبر۔ ایم این این۔ کوئٹہ کراچی مرکزی شاہراہ پر کوسٹ گارڈز کی متعدد چیک پوسٹوں پر مسافر کوچز کی بار بار چیکنگ، مسافروں کو ہراساں کرنے اور ٹرانسپورٹرز کے ساتھ نامناسب رویے کے خلاف بس مالکان سراپا احتجاج بن گئے۔ احتجاج کرنے والے ٹرانسپورٹرز نے شاہراہ پر احتجاجی کیمپ قائم کر کے اپنی مسافر کوچز کھڑی کر دیں اور انتظامیہ سمیت متعلقہ اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ مسافر کوچز کو بلاجواز بار بار روکنے، مسافروں کو پریشان کرنے اور ٹرانسپورٹرز کے ساتھ توہین آمیز رویے کا سلسلہ فوری طور پر بند کیا جائے۔ ٹرانسپورٹرز کا کہنا ہے کہ متعدد چیک پوسٹوں پر بار بار چیکنگ کے باعث مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ ان کی آمدورفت بھی متاثر ہوتی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ان کے جائز مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو احتجاجی تحریک کا دائرہ مزید وسیع کرتے ہوئے سخت لائحہ عمل اختیار کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ کوئٹہ کراچی شاہراہ پر کوسٹ گارڈز سمیت دیگر پاکستانی فورسز کی چیک پوسٹوں پر مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کی جانب سے اس سے قبل بھی بارہا شکایات سامنے آتی رہی ہیں۔

چین میں جبری طور پر انسانی اعضا نکالنے کا معاملہ

واشنگٹن۔ 24 نومبر۔ ایم این این۔ امریکی کانگریس کی ایک خصوصی کمیٹی نے چین میں انسانی اعضا جبراً نکالنے کے سنگین الزامات کے تناظر میں چینی ڈاکٹروں، اسپتالوں اور طبی اداروں کی تحقیقات اور ان پر ممکنہ پابندیاں عائد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک تازہ تحقیق میں انکشاف کیا گیا ہے کہ انسانی اعضا کی پیوندکاری کے غیر اخلاقی طریقوں سے مبینہ طور پر وابستہ 348 چینی طبی ماہرین میں سے کم از کم 100 گزشتہ چھ برسوں کے دوران چین کے طبی اداروں میں سرگرم رہے ہیں۔ یہ ڈاکٹر چین کے 16 صوبوں اور انتظامی علاقوں میں واقع 40 اسپتالوں سے وابستہ ہیں۔ ان میں سے متعدد اہم انتظامی، تدریسی اور طبی عہدوں پر فائز ہیں۔ تحقیق میں 71 چینی طبی مقالوں کا حوالہ دیا گیا ہے، جن میں اعضا عطیہ کرنے والے افراد کی موت کی باقاعدہ تصدیق سے قبل ان کے جسم سے اعضا نکالنے کے شواہد کی نشاندہی کی گئی ہے۔ یہ عمل بین الاقوامی طبی اخلاقیات کے بنیادی اصولوں کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ کانگریس کی کمیٹی نے امریکی وفاقی اداروں پر زور دیا ہے کہ وہ ان سرگرمیوں سے مبینہ طور پر وابستہ چینی ڈاکٹروں، اسپتالوں اور تحقیقی اداروں کی فہرست تیار کریں اور امریکہ میں ان کے داخلے، طبی تربیت اور تحقیقی تعاون پر پابندیاں عائد کرنے پر غور کریں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے الزام لگایا ہے کہ چین میں اعضا کی جبری پیوندکاری کے لیے ضمیر کے قیدیوں، بالخصوص فالون گونگ کے پیروکاروں اور ایغور مسلمانوں کو نشانہ بنایا جاتا رہا ہے۔ چینی حکام کا دعویٰ ہے کہ ملک میں اعضا کی پیوندکاری کے نظام میں اصلاحات کی جا چکی ہیں اور اب رضاکارانہ عطیات پر انحصار کیا جاتا ہے۔ تاہم تازہ تحقیق نے ان اصلاحات کی شفافیت اور مؤثر نگرانی پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے امریکی کانگریس سے متعلقہ قانون سازی کو آگے بڑھانے اور مبینہ خلاف ورزیوں میں ملوث افراد کو جواب دہ بنانے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔

شیش ناگ جانے سے روکا گیا، امرناتھ یاترا ہندو مسلم بھائی چارے کی بڑی نشانی ہے: محبوبہ مفتی

سری نگر، 24 نومبر (وس)۔ پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے الزام لگایا ہے کہ انہیں منگل کو شیش ناگ کی طرف جانے سے روک دیا گیا۔ انہوں نے امرناتھ گپھا کے راستے پر پڑنے والے شیش ناگ کے قریب کھدائی پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شری امرناتھ جی یاترا محض ایک یاترا نہیں بلکہ جموں وکشمیر میں ہندو مسلم بھائی چارے کی بہت بڑی نشانی ہے۔ وہ پارٹی کارکنوں، بشمول دو ارکان اسمبلی وحید الرحمان پرہ اور آغا سید منتظر، کے ہمراہ شیش ناگ جا رہی تھیں۔ اس موقع پر انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا: ''ہمیں جو اطلاعات مل رہی ہیں، ان کے مطابق شیش ناگ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ بہت خطرناک ہے۔ بڑی مشینوں سے شری امرناتھ جی گپھا سے کچھ کلومیٹر دور شیش ناگ پر کھدائی ہو رہی ہے۔'' انہوں نے کہا کہ ''امرناتھ جی یاترا جموں وکشمیر کے بھائی چارے کا سنگم ہے۔ آج ترقی کے بہانے شیش ناگ کی قدر نہیں کی جا رہی، جو ایک مقدس جگہ مانی جاتی ہے اور جس کے بارے میں مانا جاتا ہے کہ شیو جی نے یہیں اپنے گلے سے ناگ اتارے تھے۔ آج یہیں بڑی بڑی مشینوں سے ماحول کو تباہ کیا جا رہا ہے۔'' شیش ناگ جاتے ہوئے فیس بک پر ایک پوسٹ میں انہوں نے لکھا کہ وہ فطرت کی تباہی اور ''ہماری شناخت پر حملے'' کے خلاف کھڑے ہوتے جا رہی ہیں۔ انہوں نے لکھا: ''ہماری زمین لوٹ کھسوٹ کے لیے نہیں ہے اور ہماری وراثت بکاؤ نہیں ہے۔ ہم اپنی آواز بلند کریں۔'' بعد میں ایک اور پوسٹ میں انہوں نے بتایا کہ حکام نے انہیں راستے میں روک دیا۔ حکمران کے بقول ''تشویش کو روکا نہیں جا سکتا۔'' انہوں نے لکھا کہ شیش ناگ گلیشیئر کے قریب بے لگام تعمیر کشمیر کی نازک ماحولیات، اس کے ہمالیائی ورثے اور خود امرناتھ یاترا کے لیے خطرہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ''یہ گلیشیئر محض برف کے پہاڑ نہیں، یہ ہمارے ماحول کی شہ رگ اور کشمیر کی روح کا ناقابل تقسیم حصہ ہیں۔ ترقی اس قیمت پر نہیں ہو سکتی کہ جو کچھ فطرت نے صدیوں میں تخلیق کیا ہے، اسے تباہ کر دیا جائے۔'' ایکس پر انہوں نے لکھا کہ پولیس نے انہیں شیش ناگ کی طرف بڑھنے سے روک دیا، جس سے ان کے ''بدترین خدشات'' کی تصدیق ہو گئی۔ ان کے مطابق اس نازک برفانی ماحولیاتی نظام میں تعمیر سے متعلق سوالات بڑھتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے لکھا: ''جو کچھ آج چھپایا جا رہا ہے، وہ کل انسان کی پیدا کردہ آفت بن سکتا ہے۔ امرناتھ گپھا، یاترا اور آس پاس کے پہاڑوں کو ایک ماحولیاتی اکائی کے طور پر محفوظ کیا جانا محبوبہ مفتی نے کہا کہ اگر گلیشیئروں، جنگلوں اور پہاڑوں کی تباہی اسی طرح جاری رہی تو نہ امرناتھ گپھا میں شیولنگ بنے گا اور نہ سیاح اور یاتری یہاں آئیں گے۔ ان کے مطابق شیولنگ کی تشکیل میں ان جنگلوں، پہاڑوں اور دریاؤں کا بڑا کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کی گزشتہ سرکاریں یہاں کے ماحول کا خاص خیال رکھتی تھیں، جس کے نتیجے میں شیولنگ کافی دیر تک رہتا تھا، جبکہ گزشتہ سال یہ صرف ایک ہفتے تک رہا، جس کی بنیادی وجہ ان کے مطابق جنگلوں اور پہاڑوں کی کٹائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یاترا صدیوں سے چل رہی ہے اور یہ ہندو مسلم اتحاد کی سب سے بڑی نشانی ہے۔ ان کا کہنا تھا: ''کشمیریوں نے اس مقدس یاترا کو قائم رکھنے کے لیے اپنا خون دیا ہے، اور آج اسی کے ساتھ کھلواڑ کیا جا رہا ہے۔'' انہوں نے الزام لگایا کہ یاترا کے نام پر ہمالیہ کے ماحولیاتی اعتبار سے انتہائی حساس خطے میں بڑی سڑکیں بنائی جا رہی ہیں اور بھاری مشینری استعمال ہو رہی ہے۔ انہوں نے سوال کیا: ''کیا آپ نے دیکھا ہے کہ اتراکھنڈ میں کیا ہوا، جہاں ہر سال لینڈ سلائیڈنگ اور سیلاب کے واقعات پیش آتے ہیں؟ کیا آپ نے دیکھا ہے کہ نیپال میں کیا ہوا؟'' محبوبہ مفتی نے مرکزی وزیر برائے سڑک و شاہراہ نتن گڈکری سے اپیل کی کہ وہ سڑک کی تعمیر پر نظر ثانی کریں تاکہ اس عمل کو فوری طور پر روکا جا سکے۔ اننت ناگ ضلع میں شیش ناگ جھیل کے قریب ایک ایکسکیویٹر کے کام کرنے کی وائرل ویڈیو پر سیاسی جماعتوں، ماحولیاتی کارکنوں اور مقامی لوگوں نے تشویش ظاہر کی ہے۔ بارڈر روڈس آرگنائزیشن (بی آر او) نے پیر کو کہا تھا کہ اس کے کام حفاظتی ضوابط اور ماحولیاتی تحفظات کے مطابق ہیں اور موجودہ راستوں تک محدود ہیں۔ اس نے سوشل میڈیا کے دعووں کو غلط قرار دیا تھا۔

فرخ آباد سے منجمد سبز مٹر اور مخلوط سبزیوں کی پہلی برآمدی کھیپ قطر کے لیے روانہ

فرخ آباد، 24 نومبر۔ ایم این این۔ بھارت کی حکومت کی وزارت تجارت وصنعت کے محکمہ تجارت کے تحت زرعی اور تیار شدہ غذائی مصنوعات کی برآمدات کے فروغ کی اتھارٹی (اے پی ای ڈی اے) نے 20 نومبر 2026 کو وارانسی میں 'متعلقہ فریقوں کے ساتھ تبادلۂ خیال' کے پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام میں برآمد کنندگان اور سرکاری اداروں نے شرکت کی اور زرعی و تیار شدہ غذائی مصنوعات کی برآمدات سے متعلق اہم امور پر تبادلۂ خیال کیا۔ ان میں برآمدات کو سہل بنانا، پیکنگ، نقل و حمل، منڈیوں تک رسائی، ضابطہ جاتی تقاضے اور ادارہ جاتی معاونت شامل تھے۔ اے پی ای ڈی اے کے عہدیداروں نے شرکاء کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل کا جواب دیا اور برآمدات سے متعلق مشکلات کے حل نیز علاقائی برآمد کنندگان کی بین الاقوامی منڈیوں میں زیادہ سے زیادہ شرکت کو آسان بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اے پی ای ڈی اے کے چیئرمین جناب ابھیشیک دیو کی صدارت میں منعقدہ اس پروگرام کی ایک اہم جھلک اتر پردیش کے فرخ آباد سے قطر کے لیے منجمد سبز مٹر اور مخلوط سبزیوں کی پہلی برآمدی کھیپ کی ورچوئل روانگی تھی۔ میسرز شری کاشی فروزن فوڈز کی جانب سے برآمد کی جانے والی اس کھیپ میں 63 میٹرک ٹن منجمد سبز مٹر اور مخلوط سبزیاں شامل ہیں۔ یہ کھیپ فرخ آباد سے روانہ ہوئی اور قطر کے شہر دوحہ پہنچنے کے لیے نہوا شیوا بندرگاہ کے ذریعے بھیجی گئی۔ یہ پہلی برآمدی کھیپ اتر پردیش کی زرعی برآمدات بالخصوص قدر افزا اور منجمد غذائی مصنوعات کے شعبے میں توسیع پیدا کرنے کی سمت ایک اہم پیش رفت ہے۔ فرخ آباد اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں سبزیوں کی پیداوار اور ان کی تیاری کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ اس برآمد سے یہ امکان نمایاں ہوتا ہے کہ علاقائی زرعی پیداوار کو غذائی مصنوعات کی تیاری کے مراکز اور بین الاقوامی ترسیلی سلسلوں سے مربوط کیا جا سکتا ہے، جس سے کسانوں، کسان پیداواری تنظیموں (ایف پی اوز)، غذائی مصنوعات تیار کرنے والوں اور برآمد کنندگان کے لیے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے اے پی ای ڈی اے کے چیئرمین جناب ابھیشیک دیو نے زرعی اور تیار شدہ غذائی مصنوعات کی برآمدات کو فروغ دینے کے لیے برآمد کنندگان کو ضروری تعاون فراہم کرنے کے اے پی ای ڈی اے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے حال ہی میں شروع کی گئی 'بھارت کرشی نریات یوجنا' (بی کے این وائی) کے بارے میں بھی بتایا، جس کا مقصد زرعی برآمدات کی حوصلہ افزائی اور برآمدات سے متعلق بنیادی ڈھانچے اور سرگرمیوں کو مستحکم بنانا ہے۔ انہوں نے اے پی ای ڈی اے کے 'بھارتی' اقدام کو بھی نمایاں کیا، جس کا مقصد کسان پیداواری تنظیموں (ایف پی اوز) کو بااختیار بنانا اور انہیں برآمدی سلسلوں سے منسلک کرنے میں سہولت فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی حاصل کر سکیں۔ چیئرمین نے عالمی منڈیوں میں بھارتی زرعی مصنوعات کی مسابقت بڑھانے کے لیے برآمد کنندگان، ایف پی اوز، سرکاری محکموں اور دیگر متعلقہ فریقوں کے درمیان مربوط کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ اس تبادلۂ خیال سے برآمد کنندگان کو درپیش عملی مشکلات کی نشاندہی کرنے اور ادارہ جاتی معاونت و برآمدات کو سہل بنانے کے اقدامات پر غور کرنے کا موقع بھی ملا۔ اس پروگرام میں اے پی ای ڈی اے، اتر پردیش حکومت کے محکمہ زراعت، ای سی جی سی، ڈی پی پی کیو ایس، اے آئی ای ایل اے ایس ایس اور دیگر متعلقہ اداروں کے اعلیٰ عہدیداروں کے علاوہ برآمد کنندگان، ایف پی اوز اور زرعی و غذائی مصنوعات کی تیاری کے شعبوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔

بھارت نے بحیرہ اسود میں جہاز رانی اور تجارت کے تحفظ کے لیے عالمی سطح پر اقدامات پر زور دیا

نیو یارک۔ 24 نومبر۔ ایم این این۔ بھارت نے بحیرہ اسود میں تجارتی جہازوں اور ملاحوں پر حملوں کو فوری طور پر روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ بھارت نے اس بات پر زور دیا ہے کہ روس-یوکرین تنازعے کے دوران بین الاقوامی آبی گزرگاہوں پر محفوظ جہاز رانی کو جلد از جلد بحال کیا جانا چاہیے۔ پیر (مقامی وقت کے مطابق) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ایک اعلیٰ سطحی بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے، اقوام متحدہ میں بھارت کے مستقل مندوب، سفیر ہریش پروتھانینی نے کہا کہ جاری تنازعہ، جو اب اپنے پانچویں سال میں داخل ہو چکا ہے، عالمی سپلائی چین (رسد کے باہم مربوط نظام) کے آپس میں جڑے ہونے کی وجہ سے دور رس نتائج کا حامل ہے۔ انہوں نے پرامن حل کی جانب کی جانے والی تمام کوششوں میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے بھارت کی آمادگی کا اعادہ کیا۔ پروتھانینی نے کہا، ''دنیا اب اس طرح آپس میں جڑ چکی ہے کہ اسے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ ہماری باہم مربوط سپلائی چین کو دیکھتے ہوئے یہ ممکن ہی نہیں کہ پانچویں سال میں داخل ہونے والے اس تنازعے کے اثرات ہر جگہ محسوس نہ ہوں۔ بھارت نے اعلیٰ ترین سطح پر یہ واضح کیا ہے کہ ہم پرامن حل کی جانب کی جانے والی تمام کوششوں میں تعاون کے لیے تیار ہیں۔ جنگ کا ہر گزرتا دن انسانیت کو پیچھے کی طرف دھکیلتا ہے۔ جیسا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے، دنیا کو لامتناہی جنگ سے نکل کر جنگ کے خاتمے کی جانب بڑھنا ہوگا۔ عالمی غذائی تحفظ پر تنازعے کے اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسلح تنازعات زراعت کو درہم برہم کرتے ہیں، آبادیوں کو بے گھر کرتے ہیں، بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچاتے ہیں اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر کی جانے والی امدادی سرگرمیوں میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ ان کے نتائج توانائی، کھاد، نقل و حمل اور زرعی تجارت تک پھیل جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''کوئی بھی تنازعہ زراعت کو متاثر کر کے، آبادیوں کو بے گھر کر کے، بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا کر اور انسانی امداد کی فراہمی میں رکاوٹ بن کر غذائی عدم تحفظ کو مزید سنگین بنا دیتا ہے۔ اس کے اثرات توانائی، کھاد، نقل و حمل اور زرعی تجارت میں خلل کے ذریعے عالمی سطح پر پھیل جاتے ہیں، جس سے گلوبل ساؤتھ غیر متناسب طور پر متاثر ہوتے ہیں۔'' پروتھانینی نے کہا کہ سلامتی کونسل کو انسانی امداد کی رسائی، شہری بنیادی ڈھانچے کے تحفظ اور جہاز رانی کی آزادی کو ترجیح دینی چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ انسانی ہمدردی کی بحالی اور جائز تجارت متاثر نہ ہو۔ انہوں نے عالمی غذائی تحفظ کے لیے بحیرہ اسود کے خطے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ یہ خطہ اور بھارت مل کر دنیا بھر میں اناج کی پیداوار کا تقریباً پانچواں حصہ فراہم کرتے ہیں۔

بھارتی فضائی وخلائی طب سوسائٹی کی 65 ویں سالانہ کانفرنس

نئی دہلی۔ 24 نومبر۔ ایم این این۔ 1952 میں قائم ہونے والی بھارتی فضائی و خلائی طب سوسائٹی ملک کی واحد رجسٹرڈ فضائی طبی سوسائٹی ہے۔ پیچیدہ فضائی طبی مسائل کے حل کے لیے علم کے تبادلے اور جدید تحقیقی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے مقصد سے قائم اس سوسائٹی نے 1954 سے اپنے سالانہ سائنسی اجلاسوں کا انعقاد جاری رکھا ہے۔ اس سال آئی ایس اے ایم اپنی 65 ویں سالانہ کانفرنس 26 تا 27 نومبر 2026 کو انسٹی ٹیوٹ آف ایرو اسپیس میڈیسن، بنگلورو میں منعقد کرے گی۔ بھارت میں فضائی طبی سرگرمیوں کے اہم ترین مرکزی ادارے کی حیثیت سے آئی اے ایم، مقامی طور پر تیار کیے جانے والے طیاروں کے ڈیزائن اور تیاری نیز بھارت کے پرعزم انسانی خلائی پرواز کے پروگرام کے لیے طبی معاونت فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس سال کانفرنس کا موضوع 'ایک فضائی حد، ایک مشن: ہوائی اڈے سے مدار تک فضائی طبی معاونت' ہے، جو فضائی و خلائی طب کے ایک متحدہ تصور کی ترجمانی کرتا ہے۔ اس میں فوجی ہوا بازی، شہری ہوا بازی اور انسانی خلائی پرواز کو یکجا کیا گیا ہے۔ یہ موضوع طبی مہارت، عملی طب اور جدید ترین تحقیق کے باہمی اشتراک کو اجاگر کرتا ہے، جس کا مقصد پرواز کے تمام شعبوں میں معیارات کو ہم آہنگ کرنا اور مختلف شعبوں کے درمیان تعاون کو فروغ دینا ہے۔ کانفرنس کا افتتاح چیف آف دی ایئر اسٹاف، ایئر چیف مارشل آشوتوش دکشٹ کریں گے۔ اس موقع پر بھارت اور بیرون ملک سے تعلق رکھنے والی ممتاز فوجی اور شہری شخصیات بھی موجود ہوں گی۔ اس تقریب میں تقریباً 250 مندوبین کی شرکت متوقع ہے، جن میں فوجی اور شہری ہوا بازی کے شعبوں سے تعلق رکھنے والے طبی ماہرین، بھارتی فضائیہ کے فضائی طبی عملے کے ارکان اور دفاعی تحقیق و ترقی کی تنظیم نیز فضائی و خلائی صنعت کے اداروں کے ممتاز سائنس داں شامل ہوں گے۔ اس تقریب کی ایک اہم خصوصیت ایئر مارشل سبرتو مکرجی یادگاری خطبہ ہوگا، جو سینٹرل ایئرکرافٹ مینوفیکچرنگ انجینئرنگ انسٹی ٹیوٹ کے چیف ایگزیکٹو جناب اے پی وی ایس پرساد پیش کریں گے۔ ایئر وائس مارشل سرنگیش یادگاری خطبہ ایئر وائس مارشل انوپم اگروال (ریٹائرڈ)، پرنسپل کنسلٹنٹ (فضائی و خلائی طب)، ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا پیش کریں گے۔ اس کے علاوہ، جے ایچ ایف مانیکشا ہال میں ونگ کمانڈر سریندر سودھی (ریٹائرڈ) اور کرنل کے این راؤ (ریٹائرڈ) اپنے ماہرانہ خیالات پیش کریں گے۔ اس سال ایک تاریخی اضافے کے طور پر، سوسائٹی معروف لیکچر سلسلہ 'خلاباز راکیش شرما لیکچر' شروع کر رہی ہے، جس کا مقصد خلاباز ونگ کمانڈر راکیش شرما (ریٹائرڈ) کی عظیم خدمات کو خراج تحسین پیش کرنا ہے۔ اس سلسلے کے ذریعے دور اندیش شخصیات اور پیشہ ور ماہرین کو یکجا کیا جائے گا، تاکہ خلائی تحقیق کے مستقبل اور خلائی طب و ٹیکنالوجی کے میدان میں بھارت کے بڑھتے ہوئے کردار پر غور و خوض کیا جا سکے۔ افتتاحی لیکچر اسکائی روٹ ایرو اسپیس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر جناب پون کمار چندنا پیش کریں گے۔

لکسمبرگ اور بھارت کے درمیان مستقبل میں عالمی خلائی تعاون کے لیے روابط کا قیام

نئی دہلی۔ 24 نومبر۔ ایم این این۔ بھارت میں تعینات لکسمبرگ کے سفیر کرسٹن بیور نے کہا ہے کہ لکسمبرگ اور بھارت کے پاس سیٹلائٹ مواصلات، زمین کی نگرانی، خلائی تحقیق، کاروباری سرگرمیوں (انٹرپرینیورشپ) اور چاند کی تلاش و خلائی وسائل جیسے ابھرتے ہوئے شعبوں میں تعاون کو مزید گہرا کرنے کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے عالمی خلائی شعبے کے مستقبل کو تشکیل دینے میں دونوں ممالک کی ایک دوسرے کی معاونت کرنے والی صلاحیتوں پر روشنی ڈالی۔ نئی دہلی میں انڈیا انٹرنیشنل اسپیس کانکلیو کے پانچویں ایڈیشن سے خطاب کرتے ہوئے، بیور نے کہا کہ جدت طرازی، ذمہ دارانہ طرز حکمرانی، انسانی صلاحیت اور بین الاقوامی تعاون، خلائی تحقیق اور تحقیقی ترقی کے مستقبل کا تعین کرنے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ کانکلیو کے مرکزی موضوع، جدت، طرز حکمرانی، انسانی صلاحیت اور عالمی تعاون کے ذریعے خلائی مستقبل کی تشکیل کو بروقت قرار دیتے ہوئے بیور نے کہا کہ خلا اب صرف چند ممالک کے غلبے والا شعبہ نہیں رہا بلکہ جدید معیشتوں اور معاشروں کا ایک لازمی حصہ بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا، ''آج ہم انسانیت اور خلا کے درمیان تعلق میں ایک نمایاں تبدیلی کے دور سے گزر رہے ہیں۔ کبھی چند ممالک تک محدود رہنے والا خلا، اب ہماری معیشتوں، معاشروں اور روزمرہ کی زندگیوں کا ایک اہم جزو بن گیا ہے۔ سیٹلائٹس براعظموں کو آپس میں جوڑتے ہیں، ہماری آب و ہوا کی نگرانی کرتے ہیں، زراعت میں معاونت کرتے ہیں، آفات سے نمٹنے کی تیاریوں کو مضبوط بناتے ہیں، اور ایسی ضروری خدمات فراہم کرتے ہیں جن پر جدید معاشرہ تیزی سے انحصار کرنے لگا ہے۔'' انہوں نے نشاندہی کی کہ تکنیکی پیش رفت، نجی کاروباری سرگرمیاں اور بین الاقوامی شراکت داریاں ایسے مواقع پیدا کر رہی ہیں جن کا تصور ایک دہائی قبل کرنا بھی مشکل تھا۔ تاہم، انہوں نے زور دیا کہ صلاحیتوں میں اضافے کے ساتھ ساتھ زیادہ ذمہ داری اور مؤثر طرز حکمرانی کا ہونا بھی ضروری ہے۔ بیور نے کہا، ''اصل سوال یہ نہیں ہے کہ انسانیت خلا میں کیا کچھ حاصل کر سکتی ہے، بلکہ یہ ہے کہ ہم خلا میں کیسا مستقبل تعمیر کرنا چاہتے ہیں اور ہم مل کر اسے کیسے تشکیل دے سکتے ہیں۔'' انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جدت، طرز حکمرانی، انسانی صلاحیت اور بین الاقوامی تعاون خلائی شعبے کے مستقبل کی باہم جڑی ہوئی بنیادیں ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ خلائی تحقیق کی تشکیل انفرادی طور پر کام کرنے والے ممالک کے ذریعے ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، ''خلا قومی سرحدوں سے ماورا ہے۔ اس کے مواقع عالمی ہیں، اس کے چیلنجز مشترکہ ہیں، اور اس کے مستقبل کو کوئی ایک قوم تنہا تشکیل نہیں دے سکتی۔''

بھارت میں اے آئی (AI) ے شعبے کے لیے فنڈنگ تقریباً دوگنی ہو کر 1.6 ارب ڈالر تک پہنچ گئی

ممبئی، 24 نومبر۔ ایم این این۔ ٹریکسن ٹیکنالوجیز کی ایک رپورٹ کے مطابق، 2026 کے پہلے نو مہینوں میں بھارت کی اے آئی کمپنیوں نے ایکویٹی فنڈنگ کی مد میں 6.1 ارب ڈالر حاصل کیے، جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں تقریباً دوگنا ہے۔ درحقیقت، 2019 سے اب تک کے نو ماہ کے دورانیوں کا جائزہ لیا جائے تو یہ اب تک کی سب سے زیادہ فنڈنگ ہے۔ ڈیٹا انٹیلی جنس پلیٹ فارم ٹریکسن ٹیکنالوجیز کی 'انڈیا اے آئی' رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت کی اے آئی کمپنیوں نے 2026 کے نو مہینوں میں 6.1 ارب ڈالر کی ایکویٹی فنڈنگ حاصل کی۔ یہ رقم 2025 کے نو مہینوں میں حاصل ہونے والی 822 ملین ڈالر کی فنڈنگ سے 96 فیصد زیادہ، اور 2024 کے نو مہینوں میں حاصل ہونے والی 616 ملین ڈالر کی فنڈنگ سے 162 فیصد زیادہ ہے۔ یہ 2019 سے اب تک کے نو ماہ کے دورانیوں میں سب سے زیادہ فنڈنگ کا مجموعہ ہے۔ یہ فنڈنگ 87 مختلف راؤنڈز (مراحل) میں حاصل کی گئی، جبکہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں یہ تعداد 149 راؤنڈز تھی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ فنڈنگ میں یہ اضافہ نسبتاً کم تعداد میں ہونے والے بڑے سودوں کی بدولت ہوا ہے۔ سرمایہ کاری کے مجموعے میں اول اسٹیج فنڈنگ سرفہرست رہی، جبکہ اس عرصے کے دوران ممبئی، بنگلورو کو پیچھے چھوڑ کر سب سے زیادہ فنڈنگ حاصل کرنے والا شہر بن گیا۔ 2026 میں ہونے والے دس سب سے بڑے فنڈنگ راؤنڈز میں 5.1 ارب ڈالر حاصل کیے گئے، جو کہ کل 6.1 ارب ڈالر کی فنڈنگ کا 90 فیصد بنتا ہے۔ ممبئی میں قائم اے آئی کلاؤڈ فراہم کرنے والی کمپنی نیسا نے سب سے بڑا حصہ حاصل کیا۔ اس نے فروری میں سیریز بی فنڈنگ کے تحت 600 ملین ڈالر اکٹھے کیے، جو کل فنڈنگ کا 37 فیصد ہے۔ بنگلورو میں قائم جنریٹو اے آئی ڈویلپر کمپنی سروم نے جون میں سیریز بی کے ذریعے 255 ملین ڈالر اور اگست میں مزید 4.90 ملین ڈالر حاصل کیے۔ یونا نے جولائی میں 150 ملین ڈالر کی فنڈنگ حاصل کی۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ سیریز اے اور اس کے بعد کے مراحل کی تعداد 36 سے کم ہو کر 24 رہ گئی (یعنی 33 فیصد کمی)، اور پہلی بار فنڈنگ حاصل کرنے والی کمپنیوں کی تعداد 60 سے کم ہو کر 24 رہ گئی (یعنی 60 فیصد کمی)۔ عالمی سطح پر مصنوعی ذہانت کی کمپنیوں نے 2026 کے پہلے نو مہینوں میں 5.383 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری حاصل کی۔ اس میں بھارت کا حصہ 6.1 ارب ڈالر (کل کا 4.0 فیصد) رہا، جو اسے دنیا بھر کے ممالک میں نویں نمبر پر رکھتا ہے۔ جنوری سے ستمبر کے دوران 'ابتدائی مرحلے' کی فنڈنگ 191 فیصد اضافے کے ساتھ 3.1 ارب ڈالر تک پہنچ گئی، جبکہ گزشتہ برس کی اسی مدت میں یہ رقم 434 ملین ڈالر تھی۔

تھمبا سے کورو تک، بھارت اور فرانس کے خلائی تعاون کا چھ دہائیوں پر محیط شاندار سفر

نئی دہلی، 24 نومبر۔ ایم این این۔ بھارت اور فرانس کے درمیان خلائی تحقیق اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں چھ دہائیوں سے زیادہ پر محیط شراکت داری دونوں ممالک کے مضبوط سائنسی اور اسٹریٹجک تعلقات کی عکاسی کرتی ہے۔ کیرالہ کے تھمبا میں ابتدائی راکٹ تجربات سے شروع ہونے والا یہ تعاون فرانسیسی گیانا کے کورو خلائی مرکز سے جدید سیٹلائٹ مشنوں کی لانچنگ تک وسعت اختیار کر چکا ہے۔ بھارتی خلائی تحقیقی ادارے (اسرو) اور فرانس کے قومی خلائی تحقیقی ادارے (سی این ای ایس) نے سیٹلائٹ ٹیکنالوجی، موسمیاتی تبدیلی، سمندری نگرانی اور زمین کے مشاہدے سمیت متعدد شعبوں میں مشترکہ منصوبوں پر کام کیا ہے۔ میگھا ٹراپکس اور سرل جیسے مشترکہ خلائی مشن دونوں ممالک کے کامیاب سائنسی تعاون کی نمایاں مثالیں ہیں۔ انسانی خلائی پرواز کے بھارتی پروگرام گگن یان میں بھی فرانس اہم شراکت دار ہے۔ بھارت اور فرانس کی خلائی شراکت داری سائنسی تحقیق کے ساتھ جدید ٹیکنالوجی، قدرتی آفات سے نمٹنے اور ماحولیاتی تحفظ کے شعبوں میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ یہ دیرینہ تعاون بھارت کی بڑھتی ہوئی خلائی صلاحیتوں اور عالمی خلائی تحقیق میں اس کے اہم کردار کا مظہر ہے۔

بھارت کے گگن یان مشن کی تیاریاں

روس میں بھارتی خلابازوں کی کششِ ثقل سے آزاد ماحول میں خصوصی تربیت

نئی دہلی، 24 نومبر۔ ایم این این۔ بھارت کے تاریخی انسانی خلائی مشن 'گگن یان' کی تیاریاں جاری ہیں۔ روس میں بھارتی خلابازوں کی خصوصی تربیت کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہے، جس میں انہیں بے وزنی کی حالت میں ہوا میں تیرتے اور قلابازیاں لگاتے دیکھا جا سکتا ہے۔ بھارتی خلابازوں نے روس کے خصوصی طور پر تیار کردہ آئی ایل-76 ایم ڈی کے طیارے میں تربیت حاصل کی، جو مخصوص انداز میں پرواز کے ذریعے عارضی طور پر کم کشش ثقل اور بے وزنی جیسی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ تربیتی مشقوں میں چاند اور مریخ پر موجود کشش ثقل جیسے ماحول کی نقل بھی تیار کی گئی۔ چاند کی کشش ثقل زمین کے مقابلے میں تقریباً 5.16 فیصد جبکہ مریخ کی 38 فیصد ہے۔ ان مشقوں کا مقصد خلابازوں کو خلائی ماحول میں جسمانی توازن برقرار رکھنے، نقل و حرکت کرنے اور مختلف آلات استعمال کرنے کی تربیت فراہم کرنا ہے۔ بھارتی خلائی تحقیقی ادارے (اسرو) کے زیر اہتمام گگن یان مشن کا بنیادی مقصد بھارت کی اپنی ٹیکنالوجی کے ذریعے انسانوں کو زمین کے نچلے مدار میں بھیجنا اور انہیں بحفاظت واپس لانا ہے۔ مشن کے لیے منتخب خلابازوں کو خلائی گاڑی چلانے، ہنگامی حالات سے نمٹنے، جسمانی فٹنس اور خلائی ماحول سے مطابقت پیدا کرنے کی جامع تربیت دی جا رہی ہے۔ روس میں یہ خصوصی تربیت بھارت اور روس کے درمیان خلائی تعاون کی بھی عکاسی کرتی ہے۔ گگن یان مشن بھارت کی خلائی تحقیق اور انسانی خلائی پرواز کی صلاحیتوں کے فروغ میں ایک تاریخی سنگ میل ثابت ہوگا۔

چین بھارت کے ساتھ کاروباری ویزوں پر کام کرنے کو تیار

نئی دہلی، بیجنگ 24 نومبر۔ ایم این این۔ چین نے کہا ہے کہ وہ دونوں اطراف کے کاروباری افراد کے لیے ویزا انتظامات کو آسان بنانے کے لیے بھارت کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے تیار ہے۔ ان اطلاعات کے درمیان کہ اس کے سفارتی مشنوں نے بھارتی شہریوں کو کاروباری ویزا سمیت ویزا جاری کرنے میں کمی کر دی ہے۔ چین کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے بھارتیوں کے لیے ویزا جاری کرنے میں کمی کے بارے میں سوالات کے تحریری جواب میں کہا، ''چین قوانین اور ضوابط کے مطابق چین آنے والے اہل غیر ملکی شہریوں کے لیے ویزا جاری کرتا ہے۔'' ترجمان نے کہا، ''ہم دونوں اطراف کے کاروباری افراد کے لیے ویزا انتظامات کو آسان بنانے کے لیے ہندوستان کے ساتھ کام کرنے کے لیے تیار ہیں۔'' ترجمان کا یہ تبصرہ ان رپورٹس کے درمیان آیا ہے کہ چینی سفارتی مشنوں نے بھارتی شہریوں کو ویزا جاری کرنے میں کمی کر دی ہے، خصوصاً کاروباری ویزا۔ اس کے علاوہ مبینہ طور پر کم ہندوستانی تاجروں کو شنگھائی میں اس ماہ ہونے والی چائنا امپورٹ ایکسپو میں شرکت کے لیے ویزا دیا گیا تھا۔ سالانہ تجارتی میلہ دنیا بھر کے تاجروں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے تاکہ وہ چینی صارفین کو اپنی کاروباری نمائش کریں۔ بیجنگ نے سروس فراہم کرنے والے پلیٹ فارم 'ویزا ایپلیکیشن سینٹر' کو بھی ویزا کی درخواستیں قبول کرنے سے روک دیا ہے اور اس کے مشن نے چینی ویزوں خصوصاً کاروباری ویزوں کی بڑھتی ہوئی مانگ کے درمیان انہیں براہ راست ہینڈل کرنا شروع کر دیا ہے۔ 2020 میں وادی گلوان کی ہلاکت خیز جھڑپوں کے بعد شدید تناؤ کا شکار دو طرفہ تعلقات کو ٹھیک کرنے کی کوششوں کے درمیان، پانچ سال کے وقفے کے بعد گزشتہ سال جولائی میں ہندوستان کی جانب سے چینی شہریوں کو سیاحتی ویزے جاری کرنے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان ویزا کے عمل میں بہتری آئی۔

عالمی بحرانوں اور کمزور مانسون کے باوجود ہندوستان کی معیشت مضبوط۔ شرح نمو 7.8 فیصد

نئی دہلی۔ 24 نومبر۔ ایم این این۔ مغربی ایشیا میں جنگ، عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافے اور کمزور مانسون کے باوجود ہندوستان نے اپنی اقتصادی ترقی کی رفتار برقرار رکھی ہے۔ گزشتہ کئی برسوں کے دوران نافذ کی گئی اقتصادی اصلاحات، مضبوط بینکاری نظام اور توانائی کے متنوع ذرائع نے ملکی معیشت کو بیرونی جھٹکوں سے محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی میں ہندوستان کی اقتصادی شرح نمو 7.8 فیصد رہی۔ سرمایہ کاری میں 11.9 فیصد، برآمدات میں 12 فیصد، مینوفیکچرنگ میں 9.2 فیصد اور خدمات کے شعبے میں 10 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ریزرو بینک آف انڈیا اور عالمی بینک نے ہندوستان کی سالانہ اقتصادی شرح نمو کا تخمینہ بڑھا کر 7.1 فیصد جبکہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ نے 7 فیصد کر دیا ہے۔ ہندوستان تقریباً 40 ممالک سے خام تیل درآمد کر رہا ہے۔ آبنائے ہرمز کی بندش کے باوجود متبادل راستوں سے توانائی کی فراہمی یقینی بنائی گئی، جبکہ گھریلو صارفین کی ضروریات پوری کرنے کے لیے رسوئی گیس کی پیداوار میں 40 فیصد اضافہ کیا گیا۔ ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر 734.6 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں۔ عالمی بینک کے تخمینے کے مطابق تقریباً 49.6 کروڑ ہندوستانی غربت سے باہر نکلے ہیں، جبکہ جن دھن یوجنا اور خواتین کی اقتصادی شمولیت نے ملکی معیشت کی بنیاد مزید مضبوط کی ہے۔ اقتصادی تجزیے کے مطابق ہندوستان کی طویل مدتی اصلاحات اور مالیاتی استحکام نے عالمی غیر یقینی صورتحال کے باوجود ملک کو مضبوط اقتصادی ترقی برقرار رکھنے کے قابل بنایا ہے۔

بھارت اور کینیڈا دفاعی تعاون پر فریم ورک ڈیل کے لیے بات چیت کر رہے ہیں: بھارتی سفیر

اوٹاوا، 24 نومبر۔ ایم این این۔ ہندوستان اور کینیڈا معلومات کے تبادلے پر ایک جامع مفاہمت کے ساتھ دفاعی تعاون پر ایک فریم ورک معاہدے کے لیے بات چیت کر رہے ہیں۔ اوٹاوا میں ہندوستان کے ہائی کمشنر دنیش پٹنائک نے تصدیق کی کہ دونوں ممالک دفاعی تعاون اور معلومات کے عمومی تحفظ کے معاہدے کے فریم ورک معاہدے پر بات چیت کر رہے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ یہ معاہدے وزیر اعظم نریندر مودی کے آئندہ ماہ کینیڈا کے دو طرفہ دورے کے نتائج کا حصہ ہیں۔ پٹنائک نے کہا کہ وہ امید کرتے ہیں کہ 11 دسمبر کو دورہ شروع ہونے تک کامیاب مذاکرات ہوں گے۔ مودی اس دن ٹورنٹو پہنچیں گے اور 12 تاریخ کو دو طرفہ مصروفیات کے لیے کینیڈا کے دارالحکومت اوٹاوا جائیں گے، جس میں کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی کے ساتھ ان کی ملاقات بھی شامل ہے۔ دفاعی فریم ورک اس شعبے میں میکانزم کو گھیرے گا، جس میں اعلیٰ سطحی تبادلے، تربیت، خریداری اور مشترکہ پیداوار شامل ہیں۔ ہندوستان کینیڈا کے طیاروں میں دلچسپی رکھتا ہے، بشمول سمندری ہوائی جہاز اور ابتدائی انتباہ اور نگرانی کے لیے، جب کہ وہ کینیڈا کو گولہ بارود، دھماکہ خیز مواد اور میزائل سسٹم پیش کر سکتا ہے۔ حکام نے تفصیلی بات چیت سے آگاہ کیا۔ دفاعی تعاون اور معلومات کے عمومی تحفظ کے معاہدے، اس دوران، ملک کی وزارت خارجہ گلوبل افیئرز کینیڈا کے مطابق، اس بات کی باہمی تفہیم قائم کرتا ہے کہ کس طرح حکومتی حساس معلومات کو غیر ملکی شراکت داروں کے ساتھ ہینڈل اور محفوظ کیا جانا چاہیے۔

Published by Mir Amjad Ali Khan. 16 9 407 A, Old Malakpet Hyderabad- 36. Contact +919885106759. R.N.I. 62210/1995,
Email: Editorial@hindustandailynewspaper.com www.hindustandailynewspaper.com Hindustan Daily Newspaper Urdu